CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار، باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | جمعرات، 16 جولائی 2026ء، 30 محرم الحرام 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 190

امریکی حملوں میں 30 سے زائد شہری اور 7 فوجی شہید، ایران کا بھرپور جواب دینے کا اعلان

گزشتہ چند دنوں کے دوران جنوبی ایران پر ہونے والے امریکی حملوں میں 30 سے زائد عام شہری جاں بحق ہوئے ہیں، حکومت اپنی پوری طاقت کے ساتھ عوام کے ساتھ کھڑی رہے گی کیونکہ جنوبی ایران اس سرزمین کا دھڑکتا ہوا دل ہے

شہدا کے خون کا بدلہ یقینی ہے اور دیگر مسلح افواج کے تعاون سے ایران اس جارحیت کا مناسب وقت پر بھرپور جواب دے گا، اس کارروائی کو بغیر جواب کے نہیں چھوڑا جائے گا۔

تہران (نیٹ نیوز) ایرانی حکومت کی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے ایک بیان میں اس جانی نقصان کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ہم سوگوار خاندانوں سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کی یاد کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت اپنی پوری طاقت کے ساتھ عوام کے ساتھ کھڑی رہے گی کیونکہ جنوبی ایران اس (بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے نیشنل آرٹ گیلری، پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس (PNCA) میں رومی اور ایمن کی فن پاروں کی نمائش "تصوف اور ثقافت" (Culture &Sufism) کا افتتاح

پاکستان نے ملکی تاریخ میں پہلی بار 4,722 ارب روپے سے زائد قرضہ مقررہ مدت سے قبل واپس کردیا

مالی سال 26 میں اب تک 2,900 ارب روپے کا قرضہ مقررہ مدت سے قبل واپس کیا جاچکا ہے، مشیر خزانہ

وقت ادائیگی مالی سال 25 کے مقابلے میں 62 فیصد زیادہ رہی، قبل از وقت واپس کیے گئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے ملکی تاریخ میں پہلی بار 4,722 ارب روپے سے زائد قرضہ مقررہ مدت سے قبل واپس کرکے نئی تاریخ رقم کردی۔ مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد کے مطابق پاکستان نے اب تک 4,722 ارب روپے تقریباً 17 ارب امریکی ڈالر کا قر (بقیہ نمبر 2)

ہیکرز نے بھارت کے سب سے بڑے ایٹمی پلانٹ سے متعلق حساس ڈیٹا انٹرنیٹ پر لیک

نئی دہلی (این این آئی) ریسم ویئر گروپ ورلڈلیکس نے بھارت کے سب سے بڑے جوہری پاور پلانٹ کڈنکولم سے متعلق بڑی تعداد میں ڈیٹا ڈارک ویب پر شائع کردیا۔ (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری جنرل برائے انسانی امور اور ہنگامی امداد کے کوآرڈینیٹر ٹام فلیچر کی وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات

رواں سال کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور ترقی کا سال ہوگا

وزیراعظم

ایف بی آر کاروباری طبقے کے ساتھ مکمل تعاون کرے اور ان کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے، وزیراعظم نے ایف بی آر کے سینئر افسران کو ہر ماہ کے پہلے ہفتے کراچی کا دورہ کرنے کی ہدایت دی

حکومت کا حتمی مقصد کاروبار میں آسانیاں پیدا کرنا، سرمایہ کاری اور برآمدات کو فروغ دینا اور ٹیکس کے نظام کو مزید شفاف اور آسان بنانا ہے تاکہ کاروباری برادری کا اعتماد بڑھ سکے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان کی معیشت استحکام کی راہ پر گامزن ہے اور رواں سال ملک میں معاشی ترقی اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کا سال ہوگا۔ وزیراعظم کی زیر صدارت ایف بی آر اصلاحات پر جائزہ اجلا (بقیہ نمبر 4)

آپریشن شعبان مزید 3 دہشت گرد جہنم واصل مجموعی تعداد 88 ہوگئی

آخری دہشت گرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

5 جولائی سے اب تک آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور 126 خارجی دہشت گرد ہلاک ہوچکے ہیں، رپورٹ

راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کے مشترکہ آپریشن شعبان کے تحت کارروائیوں کے نتیجے میں مزید تین دہشتگرد مارے گئے، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا، آپریشن شعبان میں ہلاک دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 88 ہو گئی۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ 5 جولائی سے اب تک آپریشن شعبان (بقیہ نمبر 11)

ایران کے لیے جاسوسی کرنے کا الزام، اسرائیلی فوجی کو 5 سال قید کی سزا

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ ایک فوجی عدالت (بقیہ نمبر 10)

عمان کے ساحل کے قریب حملے کا شکار جہاز سے لاپتا بھارتی انجینئر کی لاش مل گئی

مسقط (این این آئی) عمان کے ساحل کے قریب حملے کا نشانہ بننے والے ایک تجارتی جہاز سے لاپتا ہونے والے بھارتی میرین انجینئر کی لاش برآمد کر لی گئی ہے۔ بھا (بقیہ نمبر 9)

مودی اور آر ایس ایس کی رام مندر فراڈ پر خاموشی، اترا کھنڈ مندر میں بھی کرپشن کا انکشاف

بھارت کو نام نہاد ہندو ریاست بنانے کی دعویدار مودی حکومت نے اپنے مذہب کو بھی کرپشن کی نذر کردیا

اگر آر ایس ایس ٹرسٹ کو لوٹ مار سے نہیں بچا سکی تو دوبارہ ان افراد کو شامل کرنا قابل اعتراض ہے

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی وزیراعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس کی رام مندر فراڈ پر مجرمانہ خاموشی کے بعد اترا کھنڈ مندر میں بھی کرپشن کا انکشاف ہوا ہے۔ بھا (بقیہ نمبر 12)

آئی ایم ایف کا پاکستان میں اوسط مہنگائی 8 اعشاریہ 4 فیصد رہنے کا تخمینہ

پاکستان میں مہنگائی گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں زیادہ رہنے کا خدشہ ہے، آئی ایم ایف

اسلام آباد (این این آئی) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے رواں مالی سال 2026۔27 میں پاکستان میں مہنگائی حکومتی مقررہ ہدف اور گزشتہ مالی (بقیہ نمبر 13)

جنگ کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس خامنہ ای کی شہادت کا بدلہ لینے کا مطالبہ

ایرانی پارلیمنٹ کے 180 اراکین نے مطالبہ کیا کہ امریکا کے ساتھ مفاہمتی یادداشت ختم کی جائے اور نیا راستہ اختیار کیا جائے

چار ماہ میں منعقد اس پہلے اجلاس میں ضوابط میں ترامیم بھی منظور کی گئیں جن کے تحت ہنگامی حالات میں ورچوئل اجلاس منعقد کیا جاسکے گا

تہران (نیٹ نیوز) امریکا کی جانب سے مسلط جنگ کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس ہوا جس میں اراکین نے مفاہمتی یادداشت ختم کرنے اور امریکا سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا انتقام لینے کا مطالبہ کیا۔ ایران کے سرکاری میڈیا کے مطا (بقیہ نمبر 5)

پاکستان کے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی، احسن اقبال، نیویارک میں اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی سے متعلق اعلیٰ سطحی سیاسی فورم (HLPF) سے خطاب کررہے ہیں

اسلام آباد میں شیشہ کیفوں کیخلاف درخواست، ڈی سی اور آئی جی عدالت طلب

وزیر صحت کا بیان ہے نائٹ پارٹیوں کی وجہ سے ایڈز اور ایچ آئی وی پھیل (بقیہ نمبر 6)

ریاست پاکستان کیخلاف بے بنیاد پروپیگنڈا قومی مفاد کے منافی ہے، مفتی عبدالرحیم

کراچی (این این آئی) آئی ایس پی آر کے زیر اہتمام طلبا و طالبات (بقیہ نمبر 7)

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب خطاب کررہے ہیں

طالبان رجیم کا بدترین اقتدار، خواتین کے بعد افغان نوجوانوں کا بھی مستقبل تاریک

افغانستان پر مسلط طالبان رجیم انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی بدترین مثال بن چکی ہے، عالمی جریدہ

کابل (این این آئی) افغانستان میں طالبان رجیم کے بدترین اقتدار میں افغان خواتین کے بعد اب نوجوانوں کا بھی مستقبل تاریک ہو رہا ہے۔ افغان خواتین پر (بقیہ نمبر 8)

سب کیلئے فائدہ مند ہونا ہی مصنوعی ذہانت کا حقیقی مقصد ہے، چینی میڈیا

بیجنگ (این این آئی) مصنوعی ذہانت بے مثال رفتار سے لوگوں کی زندگیوں کو تبدیل کررہی ہے۔ چائنا میڈیا گروپ (بقیہ نمبر 14)

پاکستان کا مستقبل نوجوانوں کو تعلیم، صحت اور ہنرمندی کے بہتر مواقع فراہم کرنے سے وابستہ ہے، چیئرمین سینٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی (بقیہ نمبر 15)

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے منڈی بہاؤالدین سے تعلق رکھنے والے ارکانِ صوبائی اسمبلی خالد محمود رانجھا اور چوہدری اختر عباس بوسال نے ملاقات

بڑھتی آبادی ملک کو درپیش بڑا چیلنج، بروقت اقدامات ناگزیر ہیں

وزیر خزانہ

پاپولیشن کونسل کا قیام ایک اہم پیش رفت ہے، جو آبادی سے متعلق پالیسی سازی اور مؤثر اقدامات میں معاون ثابت ہوگا، تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث ملکی وسائل پر دباؤ میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے

بڑھتی ہوئی آبادی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، آبادی میں اضافے پر قابو پانے کے لیے مختلف اقدامات کے لیے فنڈز بھی مختص کیے گئے ہیں

اسلام آباد: (دنیا نیوز) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی پاکستان کو درپیش ایک بڑا چیلنج ہے، جس سے نمٹنے کے لیے بروقت اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ اسلام آباد میں ورلڈ پاپولیشن ڈے کے موقع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ نیشنل پاپولیشن کونسل کا قیام ایک اہم پیش رفت ہے، جو آبادی سے متعلق پالیسی سازی اور مؤثر اقدامات میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، آبادی (بقیہ نمبر 16)

ایپک ڈیجیٹل ویک چین کے صوبہ سچوان کے شہر چینگڈو میں منعقد ہوگا

بیجنگ (این این آئی) چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لین جیین نے یومیہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ APEC ڈیجیٹل (بقیہ نمبر 20)

سپریم کورٹ، ماہ رنگ بلوچ سمیت 3 ملزمان کی ضمانت درخواستوں پر نوٹسز جاری

جن دفعات میں سزا 3 سال یا اس سے کم ہو وہ قابلِ ضمانت ہوتی ہیں، وکیل کے دلائل

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے ماہ رنگ بلوچ، بیبو اور بی برگ بلوچ کی درخواستِ ضمانت پر اسکیو ٹرو دیگر فریقین کو نوٹسز جاری کر دیئے۔ کیس کی (بقیہ نمبر 21)

مقبوضہ کشمیر، بھارتی فورسز نے اپنی کارروائیاں مزید تیز کردیں

بھارت کشمیریوں کی تحریک آزادی کو دبا نہیں سکتا، حریت کانفرنس

قابض حکام کے مطابق ہلاک ہونے والے اہلکار کی شناخت جے پرکاش کے طور پر ہوئی ہے جو ہریانہ کا رہائشی تھا

سرینگر (این این آئی) بھارتی فورسز نے غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں اپنی کارروائیاں میں مز (بقیہ نمبر 19)

میرین سائنس میں تعاون کا فروغ، چین پاک جامعات کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

دالیان (این این آئی) چین کی دالیان اوشن یونیورسٹی اور پاکستان کی لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین (بقیہ نمبر 18)

آئی ایم ایف نے پاکستان میں مہنگائی کی شرح میں اضافے کا خدشہ ظاہر کردیا

آئی ایم ایف نے پاکستان کے بارے میں اپنی کنٹری رپورٹ جاری کردی

اسلام آباد (این این آئی) آئی ایم ایف نے رواں مالی سال 2026۔27 کے دوران پاکستان میں مہنگائی کی شرح حکومتی مقررہ ہدف اور گزشتہ مالی سال کے مقابلے (بقیہ نمبر 17)

چین اور پاکستان کا معیار بندی اور غذائی کوالٹی فروغ کیلئے تعاون پر اتفاق

دونوں ادارے ماہرین کے تبادلوں کو فروغ دیں گے، معیار بندی اور کوالٹی مینجمنٹ پر مشترکہ تربیتی پروگرام منعقد کریں گے

یہ معاہدہ پاکستانی زرعی مصنوعات کی بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقت بڑھانے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے

فیصل آباد (این این آئی) پاکستان کی یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد (یو اے ایف) اور چینگڈو انسٹی ٹیوٹ آف اسٹینڈرڈائزیشن کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط ہوگئے جس کا مقصد زرعی معیار بندی، غذائی معیار، تحقیق اور افرادی صلاحیت کی ترقی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق یہ معاہدہ پاکستا (بقیہ نمبر 22)

مشرق وسطیٰ ایک اور جنگ کا متحمل نہیں ہوسکتا، سردار مسعود خان

امریکہ، ایران کے درمیان مزید کسی جنگ کے انسانی، معاشی اور تزویراتی اثرات نہایت خطرناک اور تباہ کن ہوں گے، دونوں کو باعتماد مذاکرات کی میز پر واپس لانے کے لیے سفارتی کوششیں مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے، سابق وزیراعظم آزاد کشمیر

اسلام آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر اور امریکہ، چین اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں سفارت کاری غیر معمولی دباؤ کا شکار ہے اور اگر امریکہ اور ایران کے درمیان مزید فوجی کشیدگی بڑھی تو اس کے (بقیہ نمبر 34)

Chad، N'Djamena سے اڑان بھرنے والے تین بوئنگ طیاروں کا سراغ لگایا جو ریپڈ سپورٹ فورسز کے زیر استعمال کلیدی لاجسٹکس مراکز، بشمول کفرہ، لیبیا اور نیالا، سوڈان کے لیے

شہدا کی توہین ناقابل قبول، مولانا فضل الرحمان قوم سے معافی مانگیں

سپیکر پنجاب اسمبلی

ی اختلافات اپنی جگہ، تاہم قومی اداروں اور شہدا کے احترام پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جاسکتا، جمعیت علمائے اسلام (ف) ایک بڑی سیاسی جماعت ہے

افواجِ پاکستان کے خلاف توہین آمیز بیانات ناقابلِ برداشت ہیں اور شہدا کی قربانیاں پوری قوم کا فخر ہیں

لاہور (سٹاف رپورٹر) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ شہدا کی تضحیک کسی صورت قابلِ قبول نہیں، مولانا فضل الرحمان کو اپنے حالیہ بیان پر پوری قوم سے معافی مانگنی چاہیے۔ لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ملک محمد احمد خان نے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم قومی اداروں اور شہدا کے احترام پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جاسکتا، جمعیت علمائے اسلام (ف) ایک بڑی سیاسی جماعت ہے، لیکن مولانا فضل الرحمان کے حالیہ بیان سے انہیں شدید اختلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواجِ پاکستان کے خلاف توہین آمیز بیانات ناقابلِ برداشت ہیں اور شہدا کی قربانیاں پوری قوم کا فخر ہیں، قومی سلامتی سے متعلق معاملات پر تمام سیاسی رہنماؤں کو ذمہ داری اور احتیاط کا مظاہر (بقیہ نمبر 32)

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو خطاب کررہے ہیں

پان کی جانب سے بحیرہ جنوبی چین میں مداخلت کے متعدد عزائم بے نقاب، چینی میڈیا

چین جاپان کی اشتعال انگیزی کا مضبوط اور مؤثر جواب دے گا، رپورٹ

گزشتہ دس برسوں کے دوران جاپان نے فلپائن کو مسلح کرنے کے عمل کو تیز کیا، جاپان

بیجنگ (این این آئی) نام نہاد بحیرہ جنوبی چین ثالثی کیس "فیصلے کے دس سال مکمل ہونے پر جاپان کے وزیر خارجہ موتیگی توشی متسو نے کھلے عام چین کے جائز مؤقف پر تنقید اور الزام تراشی کی۔ اس کے ساتھ ہی جاپان نے امریکہ، فلپائن اور دیگر 14 ممالک کے ساتھ مل کر نام نہاد "مشترکہ اعلامیہ" تشکیل دیا، جس میں بحیرہ جنوبی چین میں چین کے تاریخی حقوق سے انکار کیا گیا۔ یہ طویل عرصے سے تیار کی جانے والی سیاسی کوشش جاپان کے بحیرہ جنوبی چین میں (بقیہ نمبر 29)

چھیوشی میگزین میں شی جن پھنگ کا اہم مضمون "کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے قیام کی 105 ویں سالگرہ کی تقریب میں تقریر" شائع

بیجنگ (این این آئی) چھیوشی میگزین کے 14 ویں شمارے میں (بقیہ نمبر 30)

سعودی عرب میں غیر اخلاقی سرگرمیاں عمرہ ویزا پر جانیوالی خاتون مسافر آف لوڈ

کراچی (این این آئی) عمرہ ویزا پر جانے والی خاتون مسافر کو آف لوڈ کردیا گیا، جو ماضی کے سفروں میں سعودی عرب (بقیہ نمبر 24)

وفاقی آئینی عدالت، سندھ پبلک سروس کمیشن کے خلاف انکوائری، انٹرویو روکنے، پیپر دوبارہ چیک کرنے سے متعلق احکامات معطل

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے سندھ پبلک (بقیہ نمبر 25)

بلوچستان؛ ٹماٹروں سے لدے مزدا ٹرک سے 11 کروڑ مالیت کی کرسٹل آئس برآمد

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے کولپور میں (بقیہ نمبر 26)

ہندوکش، قراقرم اور ہمالیہ کیلئے مون سون آٹ لک جاری، سیلابی صورتحال کا خدشہ

محکمہ موسمیات کی دریاؤں، ندی نالوں کے قریب رہنے والی آبادی کو چوکنا رہنے کی ہدایت

کراچی (این این آئی) ہندوکش، قراقرم اور ہمالیہ کے لیے مون سون آؤٹ لک جاری کردیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ملک کے شمالی علاقوں میں معمول کے (بقیہ نمبر 23)

نیویارک: اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر عاصم افتخار، وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان کا خیر مقدم کررہے ہیں

نجی ہوابازی کی صنعت میں اہم پیشرفت، ایک اور ایئرلائن کے ڈومیسٹک آپریشنز کا آغاز

ایئرلائن اپنی پروازوں کا آغاز جدید ATR 72-600 طیاروں کے ذریعے کررہی ہے

علاقائی فضائی رابطے مزید مستحکم ہوں گے، تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت اور قومی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے، ماہرین

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کی نجی ہوابازی کی صنعت میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جس کے مطابق نئی نجی ایئرلائن ساتھ ایئر نے 16 جولائی 2026 سے اپنے شیڈول ڈومیسٹک فلائٹ آپریشنز کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کردیا ہے۔ ایئرلائن کے مطا (بقیہ نمبر 31)

6 ماہ میں بیرون ملک روزگار کیلئے جانے والوں کی تعداد میں 20 فیصد تک کمی

رواں سال جنوری سے جون تک 3 لاکھ 17 ہزار پاکستانی ورک ویزا پر بیرون ملک گئے

گزشتہ سال اسی عرصے میں 3 لاکھ 81 ہزار 249 پاکستانی بیرون ملک روزگار کیلئے گئے تھے

لاہور (این این آئی) بیرون ملک ملازمت کے لیے جانے والے پاکستانیوں کی تعداد میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کے 6 ماہ کے ڈیٹا کے مطابق 6 ماہ میں بیرون ملک روزگار کیلئے جانے والوں کی تعداد میں 20 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی۔ رواں سال جنوری سے جون تک صرف 3 لاکھ 17 ہزار پاکستانی ورک ویزا پر بیرون ملک گئے۔ گزشتہ سال اسی عرصے میں 3 لاکھ اکیاسی ہزار دو سو انچاس پاکستانی بیرون ملک روزگار کیلئے گئے تھے۔ ماہرین کے مطابق دسمبر 2026 تک 8 لاکھ افراد کو بیرون ملک ملازمت پر بھیجنے کا ہدف حاصل ہونا مشکل ہے۔ سعودیہ، یو اے ای، قطر، عمان اور دیگر خلیجی ممالک ترسیلات زر کے اہم ستون ہیں۔ ناقص پالیسیز کے باعث مڈل (بقیہ نمبر 27)

راولپنڈی، ماں بچہ ہسپتال اب چلڈرن ہاسپٹل بنے گا، لاگت ڈیڑھ سے ساڑھے 9 ارب ہوگئی

سابق وزیراعظم شوکت عزیز نے 200 بیڈ کے ہسپتال کا سنگ بنیاد 8 اپریل 2005 کو رکھا تھا

جواب 9 ارب 26 کروڑ 45 لاکھ 53 ہزار ہوچکی ہے

راولپنڈی (این این آئی) 21 سال سے زیر تکمیل ماں بچہ اسپتال اب چلڈرن ہسپتال بنے گا، جس کی لاگت ڈیڑھ ارب روپے سے بڑھ کر 9 ارب روپے سے بھی زیادہ ہوگئی۔ سابق وزیراعظم شوکت عزیز نے 200 بیڈ کے ہسپتال کا سنگ بنیاد 8 اپریل 2005 کو رکھا تھا جس کی ابتدائی لاگت 1 ارب 50 کروڑ تھی جواب 9 ارب 26 کروڑ 45 لاکھ 53 ہزار ہوچکی ہے۔ 2005 میں ماں بچہ اسپتال منصوبہ سنگ بنیاد کے بعد فنڈز کے اجرا میں (بقیہ نمبر 28)

لاہور: اسپیکر ملک محمد احمد خان کا پاک چین سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر پنجاب اسمبلی میں منعقدہ تقریب میں چین کے قونصل جنرل سن یان، صدر ینگ پارلیمنٹیرینز فورم آمینہ حسن شیخ، اراکین پنجاب اسمبلی کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول بطور کالم نگار

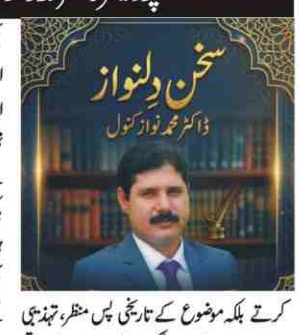

معروف محقق، نقاد، مبصر و تجزیہ کار سید محمد اصغر کاظمی دنیائے ادب میں اپنی علمی و ادبی خدمات کی بنا پر منفرد مقام رکھتے ہیں۔ کاظمی صاحب بلاشبہ حسرت شناسی کا معتبر حوالہ ہیں۔ راقم کی "ہم سخن ساز" کے حوالے سے کالم نگاری پر سید محمد اصغر کاظمی نے اپنا وقیع اور پرتاثیر تبصرہ حرف اول کے قارئین کے لیے پیش کیا ہے، جسے راقم کاظمی صاحب کے خصوصی شکریہ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ فرمائیں:

اردو کالم نگاری کی دنیا میں بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کا قلم محض حالاتِ حاضرہ کا ترجمان نہیں بنتا بلکہ فکر و دانش، تہذیب و ثقافت اور علم و آگہی کا ایسا سرچشمہ بن جاتا ہے جس سے قاری کی ذہنی و فکری تشنگی سیراب ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا شمار انہی ممتاز اور صاحبِ بصیرت قلم کاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی علمی وجاہت، فکری گہرائی، ادبی بصیرت اور وسیع المطالعگی کے بل بوتے پر کالم نگاری کو ایک منفرد وقار عطا کیا ہے۔ ان کی تحریریں محض الفاظ کی ترتیب نہیں بلکہ شعور و آگہی کی ایسی تابندہ کرنیں ہیں جو قاری کے ذہن و دل کو بیک وقت منور کرتی ہیں۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول جب کسی موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں تو اس سے قبل اس کے تمام ظاہری اور باطنی پہلوؤں کا نہایت عمیق مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کی فکری دیانت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ کسی بھی مسئلے پر جلد بازی یا سطحی مشاہدے کی بنیاد پر اظہارِ خیال نہیں کرتے بلکہ موضوع کے تاریخی پس منظر، تہذیبی جہات، سماجی اثرات، فکری مضمرات اور نفسیاتی محرکات کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے کالم وقتی ردِ عمل کا اظہار نہیں بلکہ سنجیدہ فکری مکالمے کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں استدلال کی مضبوطی، فکر کی پختگی اور تجزیے کی گہرائی قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ ان کی ادبی بصیرت ان کی شخصیت کا وہ درخشاں پہلو ہے جو ان کی کالم نگاری کو ایک خاص امتیاز عطا کرتا ہے۔ وہ ادب کو محض الفاظ کی آرائش یا جذبات کے اظہار کا وسیلہ نہیں سمجھتے بلکہ انسانی شعور کی تعمیر، تہذیبی اقدار کے استحکام اور فکری ارتقا کا مؤثر ذریعہ تصور کرتے ہیں۔ اسی لیے ان کے کالموں میں ادب، فلسفہ، تاریخ، سماجیات اور اخلاقیات کے عناصر ایک دل آویز ہم آہنگی کے ساتھ جلوہ گر نظر آتے ہیں۔ ان کے ہاں علم اور ادب کا ایسا حسین امتزاج دکھائی دیتا ہے جو قاری کو بیک وقت لطفِ مطالعہ بھی عطا کرتا ہے اور فکری غذا بھی فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحریروں کا ایک اہم وصف ان کی غیر معمولی ادبی لطافت اور فکری تہہ داری ہے۔ وہ الفاظ کو محض استعمال نہیں کرتے بلکہ ان سے معانی کے نئے جہان آباد کرتے ہیں۔ ان کی نثر میں شائستگی کا وقار، تہذیب کی لطافت، فکر کی رفعت اور اظہار کی دلکشی اس انداز سے یکجا ہو جاتی ہے کہ قاری خود کو ایک ایسے ادبی ماحول میں محسوس کرتا ہے جہاں زبان اپنی تمام تر جمالیاتی توانائیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہوتی ہے۔ ان کے جملے محض معلومات منتقل نہیں کرتے بلکہ احساس و ادراک کی نئی راہیں بھی وا کرتے ہیں۔ کتابوں پر ان کے تبصرے اور تنقیدی مضامین بھی ان کے عمیق مطالعے اور غیر معمولی ادبی شعور کے مظہر ہیں۔ وہ کسی تصنیف کا جائزہ لیتے ہیں تو صرف اس کے ظاہری محاسن تک محدود نہیں رہتے بلکہ متن کے فکری اور جمالیاتی ابعاد کو بھی نہایت باریک بینی سے آشکار کرتے ہیں۔ ان کی تنقیدی نگاہ مصنف کے تخلیقی محرکات، اسلوبیاتی خصوصیات اور فکری جہات تک رسائی حاصل کر لیتی ہے۔ یوں ان کے تبصرے محض تعارفی نوٹ نہیں رہتے بلکہ ادب فہمی اور ادب شناسی کا ایک معتبر نمونہ بن جاتے ہیں۔ ان کے تجزیوں میں اعتدال، دیانت اور علمی وقار نمایاں طور پر دکھائی دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ان کی آرا کو ادبی حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ان کا اندازِ گفتگو بھی ان کی تحریروں کی طرح دل نشین، شائستہ اور اثر آفریں ہے۔ وہ جب کسی علمی یا ادبی نشست میں اظہارِ خیال کرتے ہیں تو ان کے الفاظ میں مطالعے کی وسعت، تجربے کی پختگی اور تہذیبی شعور کی خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ ان کی گفتگو میں نہ خطیبانہ شور ہے اور نہ علم کی نمائش؛ بلکہ ایک سلجھے ہوئے دانشور کی متوازن فکر اور ایک باوقار ادیب کی شائستگی جلوہ گر ہوتی ہے۔ ان کی مجلس میں ادب محض موضوعِ گفتگو نہیں رہتا بلکہ ایک زندہ تجربہ بن جاتا ہے جو سامع کے ذہن پر دیرپا نقوش ثبت کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر محمد نواز کنول کی کالم نگاری کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تعصب، تنگ نظری اور فکری جمود کا شائبہ تک نہیں ملتا۔ وہ اختلاف کو اختلاف ہی کی حدود میں رکھتے ہیں اور ہر مسئلے کو وسعتِ قلب اور کشادہ نظری کے ساتھ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے ہاں دلیل کی قوت جذبات کے غلبے پر حاوی نظر آتی ہے اور فکری توازن ہر مقام پر برقرار رہتا ہے۔ یہی اعتدال اور وسعتِ نظر ان کے کالموں کو ایک خاص وقار عطا کرتی ہے۔ ان کے قلم کی جولانی کا سب سے بڑا اعجاز یہ ہے کہ وہ قاری کو محض واقعات سے آگاہ نہیں کرتے بلکہ اسے غور و فکر، تدبر و تعقل اور خود احتسابی کی دعوت بھی دیتے ہیں۔ ان کی تحریریں شعور کی آبیاری کرتی ہیں، فکر کو جلا بخشتی ہیں اور انسانی اقدار کے احترام کا درس دیتی ہیں۔ ان کے کالموں میں علمی سنجیدگی، ادبی شگفتگی، فکری متانت، اخلاقی بالیدگی اور تہذیبی شعور اس حسنِ امتزاج کے ساتھ موجود ہیں کہ قاری ایک ہی وقت میں علم کی روشنی، ادب کی لطافت اور فکر کی گہرائی سے فیض یاب ہوتا ہے۔ عصرِ حاضر میں جب کالم نگاری کا ایک بڑا حصہ عجلت پسندی، سطحیت اور جذباتی ہیجان کا شکار دکھائی دیتا ہے، پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول کا قلم سنجیدہ فکر، علمی دیانت، ادبی وقار اور تہذیبی شائستگی کی ایک روشن علامت کے طور پر سامنے آتا ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف اپنے عہد کی فکری دستاویزات ہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے علم و ادب، شعور و آگہی اور تہذیبی بصیرت کا قیمتی سرمایہ بھی ہیں۔ بلاشبہ پروفیسر ڈاکٹر محمد نواز کنول ان معدودے چند کالم نگاروں میں شامل ہیں جنہوں نے قلم کو محض اظہار کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے علم، فکر، ادب اور انسان دوستی کے فروغ کا ایک مؤثر وسیلہ بنا کر اردو کالم نگاری کی روایت میں اپنا ایک منفرد اور قابلِ احترام مقام مستحکم کیا ہے۔

سفارت کاری کے سرخ قالین اور عالمی سیاست کے کانٹے

رائے شماری

پروفیسر رائے غلام رسول نیم کمرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

کبھی زمانہ تھا جب عالمی سیاست میں جنگی جہازوں کی گھن گرج اور میزائلوں کی دھمک طاقت کا اظہار سمجھی جاتی تھی، مگر آج ایک سفارتی استقبال، ایک سرخ قالین اور چند جملوں پر مشتمل سوشل میڈیا پوسٹ بھی بین الاقوامی تعلقات میں ہلچل مچا دیتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں ایرانی وزیر کے استقبال پر امریکی اعتراض اور اس کے جواب میں چین و ایران کا ردِ عمل محض سفارتی نوک جھونک نہیں بلکہ اس بدلتی ہوئی دنیا کی کہانی ہے جہاں اب چھوٹے اور درمیانے درجے کے ممالک بڑی طاقتوں کی مرضی کے مطابق نہیں بلکہ اپنے قومی مفادات کے مطابق راستے چننے لگے ہیں۔ یہی تبدیلی عالمی سیاست کے ایوانوں میں بے چینی پیدا کر رہی ہے اور یہی اس تنازعے کی اصل بنیاد بھی ہے۔ امریکہ نے جنوبی افریقہ کی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہ سوال اٹھایا کہ پریٹوریا آخر کن قوتوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ امریکی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پر دیا گیا بیان دراصل واشنگٹن کی اس بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کرتا ہے کہ دنیا کے کئی ممالک اب مغربی اثر و رسوخ کے دائرے سے نکل کر چین، روس اور ایران جیسے ممالک کے ساتھ بھی تعلقات کو وسعت دے رہے ہیں۔ امریکی پالیسی سازوں کے نزدیک یہ رجحان صرف سفارتی تعلقات کا معاملہ نہیں بلکہ عالمی طاقت کے توازن میں تبدیلی کا اشارہ ہے۔ چین کا ردِ عمل نہایت محتاط مگر معنی خیز تھا۔ جنوبی افریقہ میں چین کے سفیر وو پینگ نے واضح کیا کہ بیجنگ دوسرے ممالک کے باہمی تعلقات پر تبصرہ نہیں کرتا اور اسی احترام کی توقع رکھتا ہے۔ بظاہر یہ ایک سادہ سفارتی جواب ہے، لیکن اس کے اندر ایک واضح پیغام پوشیدہ ہے۔ چین گزشتہ دو دہائیوں سے خود کو ایک ایسے شراکت دار کے طور پر پیش کر رہا ہے جو دوسرے ممالک کے داخلی اور خارجی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ یہی وہ پالیسی ہے جس نے افریقہ، ایشیا اور لاطینی امریکہ کے متعدد ممالک کو چین کے قریب کیا ہے۔ اگرچہ ناقدین اسے محض ایک سفارتی نعرہ قرار دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ بہت سے ترقی پذیر ممالک مغربی دباؤ کے مقابلے میں اس رویے کو زیادہ قابل قبول سمجھتے ہیں۔ ایران کا ردِ عمل بھی کم دلچسپ نہیں تھا۔ ایرانی سفارت خانے نے مختصر مگر معنی خیز انداز میں چینی مؤقف کی تائید کرتے ہوئے "ویل سیڈ" یعنی درست کہا" کے الفاظ استعمال کیے۔ یہ مختصر جملہ دراصل ایک وسیع تر سفارتی صف بندی کی علامت ہے۔ ایران، جو برسوں سے امریکی پابندیوں اور دباؤ کا سامنا کر رہا ہے، عالمی سطح پر ایسے شراکت داروں کی تلاش میں ہے جو امریکی پالیسیوں سے اختلاف رکھتے ہوں یا کم از کم ان سے مکمل طور پر متفق نہ ہوں۔ اس پورے معاملے کا ایک اہم پہلو جنوبی افریقہ کی حیثیت بھی ہے۔ جنوبی افریقہ محض ایک افریقی ملک نہیں بلکہ برکس (BRICS) کا اہم رکن ہے۔ برکس کی توسیع اور اس کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ نے مغربی دنیا خصوصاً امریکہ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ آیا مستقبل میں عالمی معیشت اور سیاست صرف مغربی اداروں کے گرد ہی گھومتی رہے گی یا نہیں۔ جنوبی افریقہ کی خارجہ پالیسی گزشتہ چند برسوں میں نسبتاً آزادانہ رہی ہے۔ اس نے چین کے ساتھ معاشی تعاون کو فروغ دیا، روس کے ساتھ بھی روابط برقرار رکھے اور ایران کے ساتھ تعلقات میں بھی گرمجوشی دکھائی۔ یہی عوامل واشنگٹن کی بے چینی میں اضافہ کرتے ہیں۔ تنقیدی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو امریکہ کے بیان میں ایک بنیادی تضاد بھی موجود ہے۔ امریکہ خود دنیا بھر میں ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو قومی مفاد کا حصہ قرار دیتا ہے، لیکن جب کوئی دوسرا ملک اپنی ترجیحات کے مطابق سفارتی فیصلے کرتا ہے تو اس پر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ یہ رویہ عالمی سیاست میں دوہرے معیار کے تاثر کو تقویت دیتا ہے۔ اگر خود مختاری بین الاقوامی نظام کا بنیادی اصول ہے تو پھر ہر ملک کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اپنی خارجہ پالیسی اپنے مفادات کے مطابق ترتیب دے۔ تاہم دوسری جانب جنوبی افریقہ، ایران اور چین کے حامیوں کو بھی یہ حقیقت نظر انداز نہیں کرنی چاہیے کہ بین الاقوامی تعلقات محض اصولوں پر نہیں بلکہ مفادات پر استوار ہوتے ہیں۔ چین کی افریقہ میں سرمایہ کاری، ایران کی سفارتی سرگرمیاں اور روس و چین کی برکس کے ذریعے سرگرمیاں بھی اپنے اپنے قومی اور تزویراتی مفادات سے جڑی ہوئی ہیں۔ اس لیے یہ تصور کرنا کہ ایک فریق مکمل طور پر اصول پسند اور دوسرا مکمل طور پر مفاد پرست ہے، حقیقت سے دور ہوگا۔ افریقہ آج عالمی طاقتوں کی نئی کشمکش کا اہم میدان بنتا جا رہا ہے۔ ایک طرف امریکہ اور یورپی ممالک اپنے اثر و رسوخ کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، دوسری طرف چین سرمایہ کاری، تجارت اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ذریعے اپنی موجودگی مضبوط کر رہا ہے۔ ایران بھی سیاسی اور سفارتی سطح پر اپنے روابط کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسے میں جنوبی افریقہ جیسے ممالک کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ وہ صرف علاقائی طاقت ہی نہیں بلکہ عالمی سفارتی بساط کے اہم مہرے بھی بن چکے ہیں۔ یہ واقعہ اس حقیقت کو بھی نمایاں کرتا ہے کہ موجودہ دنیا سرد جنگ کے دور جیسی نہیں رہی۔ اب ممالک کو صرف ایک کیمپ کا حصہ بن کر رہنے کی ضرورت نہیں۔ بہت سی ریاستیں ملٹی الائنمنٹ" یعنی بیک وقت مختلف طاقتوں کے ساتھ تعلقات رکھنے کی حکمت عملی اختیار کر رہی ہیں۔ بھارت، سعودی عرب، ترکی، برازیل اور جنوبی افریقہ سمیت کئی ممالک اسی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ وہ امریکہ کے ساتھ بھی تعلقات رکھتے ہیں اور چین، روس یا ایران کے ساتھ بھی روابط قائم رکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عالمی سیاست میں اصل سوال یہ نہیں کہ جنوبی افریقہ کس کے ساتھ کھڑا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا اکیسویں صدی کی دنیا میں کسی ملک کو صرف ایک طاقت کے ساتھ کھڑے ہونے پر مجبور کیا جا سکتا ہے؟ بدلتے ہوئے عالمی حالات اس سوال کا جواب نفی میں دیتے ہیں۔ آج کے دور میں طاقت صرف عسکری قوت کا نام نہیں بلکہ معاشی روابط، تجارتی شراکت داری، سفارتی لچک اور علاقائی اثر و رسوخ بھی اس کا حصہ ہیں۔ جنوبی افریقہ، چین، ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ سفارتی تنازع دراصل ایک بڑے عالمی منظرنامے کا چھوٹا سا عکس ہے۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ دنیا تیزی سے یک قطبی نظام سے نکل کر ایک ایسے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں کئی طاقتیں بیک وقت اثر انداز ہوں گی۔ ایسے ماحول میں دباؤ کی سیاست شاید پہلے جیسی مؤثر نہ رہے، جبکہ باہمی احترام، برابری اور خودمختاری کے اصول عالمی تعلقات کی نئی ضرورت بنتے جا رہے ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ سرخ قالین کس کے لیے بچھایا گیا، اصل سوال یہ ہے کہ مستقبل کی دنیا میں سفارتی راستوں کا تعین کون کرے گا: طاقت یا خودمختاری؟ یہی وہ بحث ہے جو آنے والے برسوں میں عالمی سیاست کا مرکزی موضوع بن سکتی ہے۔

بھارتی لونگووال

تحریروں کی نگری

میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

پنجاب کی سرزمین ہمیشہ سے اپنے زرخیز کھیتوں، محنتی لوگوں اور قدیم دیہی تہذیب کی وجہ سے پہچانی جاتی رہی ہے۔ ضلع گرداسپور کی تحصیل بٹالہ میں واقع لونگووال بھی انہی بستیوں میں سے ایک ہے جو اپنے حجم کے اعتبار سے اگرچہ ایک نسبتاً چھوٹا گاؤں ہے، لیکن اپنے اندر پنجاب کی دیہی زندگی کی پوری تصویر سموئے ہوئے ہے۔ بٹالہ شہر سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یہ گاؤں جدید دور کی تبدیلیوں اور روایتی دیہی اقدار کے درمیان ایک خوبصورت توازن کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب کسی مسافر کی نظر پہلی بار لونگووال کے کھیتوں، درختوں اور کچی پکی گلیوں پر پڑتی ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے کہ پنجاب کی اصل روح ابھی تک دیہات میں زندہ ہے۔ یہاں کی صبح سورج کی پہلی کرن کے ساتھ جاگتی ہے۔ کسان اپنے کھیتوں کا رخ کرتے ہیں، مویشیوں کی دیکھ بھال ہوتی ہے اور گھروں کے صحنوں میں روزمرہ زندگی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ گندم، دھان اور دیگر فصلیں یہاں کی معیشت کی بنیاد ہیں اور زیادہ تر خاندانوں کا روزگار براہ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ لونگووال کی ایک اہم خصوصیت اس کا جغرافیائی محل وقوع ہے۔ بٹالہ شہر کی قربت نے اس گاؤں کو شہری سہولتوں سے نسبتاً علاقوں کو تعلیمی سہولتوں کی کمی کا سامنا تھا، لیکن آج والدین اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے پہلے سے زیادہ سنجیدہ ہیں۔ نوجوان نسل اعلیٰ تعلیم اور بہتر روزگار کے خواب دیکھ رہی ہے۔ بہت سے خاندانوں کے افراد بیرونِ ملک بھی مقیم ہیں جن کی کامیابیاں گاؤں کے دوسرے نوجوانوں کے لیے تحریک کا باعث بنتی ہیں۔ لونگووال کی ثقافتی زندگی پنجاب کی روایات سے بھرپور ہے۔ بیساکھی، لوہڑی اور دیگر تہوار پورے جوش و خروش سے منائے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں روایتی پنجابی موسیقی، لوک گیت اور مہمان نوازی کی جھلک نمایاں ہوتی ہے۔ بزرگ آج بھی پرانی روایات اور قصے کہانیوں کو زندہ رکھے ہوئے ہیں جبکہ نوجوان جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دیہی علاقوں کو درپیش مسائل لونگووال میں بھی موجود ہیں۔ زراعت کی بڑھتی لاگت، پانی کے وسائل پر دباؤ، نوجوانوں کی روزگار کے لیے ہجرت اور جدید انفراسٹرکچر کی ضرورت ایسے چیلنجز ہیں جن کا سامنا گاؤں کے لوگ کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود یہاں کے باشندوں میں امید اور محنت کا جذبہ موجود ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ ترقی کا راستہ مسلسل جدوجہد اور تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ آج جب دنیا تیزی سے شہری زندگی کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں لونگووال جیسے گاؤں ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ قوموں کی اصل بنیاد ان کے دیہی علاقے ہوتے ہیں۔ یہیں سے خوراک پیدا ہوتی ہے، یہیں سے محنت اور خودداری کے سبق ملتے ہیں اور یہیں سے ثقافتی شناخت کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ لونگووال صرف ایک جغرافیائی مقام نہیں بلکہ پنجاب کی دیہی روح کا ایک زندہ استعارہ ہے۔ اس گاؤں کی خاموش گلیاں، سرسبز کھیت، سادہ مزاج لوگ اور ترقی کی خواہش ایک ایسی داستان سناتے ہیں جو پورے خطے کی مشترکہ کہانی ہے۔ اگر مناسب توجہ، بہتر تعلیمی مواقع اور جدید سہولتیں فراہم کی جائیں تو لونگووال آنے والے برسوں میں نہ صرف ایک ترقی یافتہ گاؤں بن سکتا ہے بلکہ دیہی پنجاب کے روشن مستقبل کی ایک مثال بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کالم میں لونگووال، تحصیل بٹالہ، ضلع گرداسپور کے محلِ وقوع، آبادی اور انتظامی معلومات دستیاب مردم شماری و دیہی ریکارڈز کی بنیاد پر شامل کی گئی ہیں۔

نورِ مبین

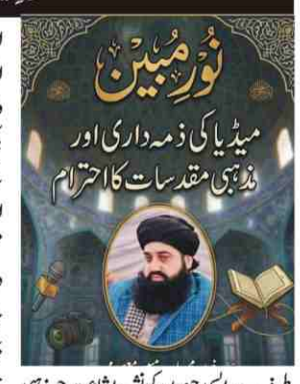

میڈیا کی ذمہ داری اور مذہبی مقدسات کا احترام قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک اصلاحی اور تحقیقی مضمون: خواجہ محمد طیب مبین معصومی نقشبندی مجددی سجادہ نشین مصطفیٰ آباد شریف

اسلام ایک ایسا دین ہے جو عقائد، شعائر اور مقدس ہستیوں کے احترام کو ایمان کا حصہ قرار دیتا ہے۔ مسلمانوں کے دلوں میں انبیائے کرام علیہم السلام، اہلِ بیت اطہار، صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دین کے تمام شعائر کے لیے بے پناہ محبت اور عقیدت پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی کسی میڈیا ادارے، فرد یا تنظیم کی طرف سے مذہبی معاملات میں بے احتیاطی، غیر ذمہ داری یا ایسے مناظر نشر کیے جاتے ہیں جو مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کریں تو پوری امت میں غم و غصہ اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: "جو اللہ کی نشانیوں اور شعائر کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔" یہ آیت واضح کرتی ہے کہ دینی شعائر اور مقدسات کا احترام محض ایک اخلاقی تقاضا نہیں بلکہ ایمان اور تقویٰ کی علامت ہے۔ لہٰذا جو ادارے عوام تک معلومات اور نظریات پہنچانے کی ذمہ داری رکھتے ہیں، ان پر لازم ہے کہ وہ مذہبی معاملات میں انتہائی احتیاط، تحقیق اور ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ قرآنِ کریم کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے: ترجمہ: "اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی خبر لانے والا آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔" اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ خبر رسانی، معلومات کی اشاعت اور حساس معاملات کی پیش کش میں تحقیق اور احتیاط لازم ہے۔ میڈیا کی طرف سے ایسی چیزوں کی نشر و اشاعت جو مذہبی حساسیت رکھتی ہوں، ان کے بارے میں مزید ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کی شرعی اور اخلاقی جانچ کی جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (صحیح بخاری) ترجمہ: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔" جب ایک فرد کو دوسروں کے جذبات مجروح کرنے سے منع کیا گیا ہے تو وہ ادارے جو کروڑوں لوگوں تک رسائی رکھتے ہیں، ان پر یہ حکم بدرجۂ اولیٰ لاگو ہوتا ہے۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: "تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔" میڈیا کے مالکان، منتظمین، پروڈیوسرز، اینکرز اور متعلقہ ذمہ داران سب اپنی اپنی ذمہ داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہیں۔ اگر کسی پروگرام، منظر یا بیان سے امت کے جذبات مجروح ہوتے ہیں تو محض "غلطی ہوگئی" کہہ دینا کافی نہیں بلکہ اس پر سنجیدہ احتساب، معذرت اور آئندہ کے لیے مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ ایک سنجیدہ تھیجیو نیوز کا یہ واقعہ صرف ایک چینل یا ایک پروگرام کی غلطی نہیں بلکہ پورے میڈیا، حکومتی اداروں اور معاشرے کے لیے ایک لمحۂ فکریہ ہے۔ جو لوگ قوم کی فکری اور دینی رہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں، ان کی ایک معمولی سی بے احتیاطی بھی لاکھوں مسلمانوں کے دلوں کو زخمی کر سکتی ہے۔ دنیا کی عدالتوں سے بچ جانا ممکن ہو سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی عدالت سے بچنا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ترجمہ: "انسان جو بات بھی زبان سے نکالتا ہے، اس کے پاس ایک نگہبان اسے لکھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔" جب ایک لفظ اور ایک جملہ اللہ تعالیٰ کے ہاں محفوظ ہو جاتا ہے تو پھر کروڑوں لوگوں تک نشر ہونے والے پروگراموں اور مناظر کی جواب دہی کتنی سخت ہوگی، اس کا اندازہ ہر صاحبِ ایمان کر سکتا ہے۔ میڈیا اور حکومتی اداروں کی ذمہ داریاں میڈیا اداروں کو سمجھ لینا چاہیے کہ اظہارِ رائے کی آزادی کا مطلب مذہبی حساسیت سے بے نیازی نہیں۔ ریٹنگ، شہرت اور تجارتی مفادات کبھی بھی دینی شعائر کے احترام سے زیادہ اہم نہیں ہو سکتے۔ جو ادارے عوام کی فکر اور نظریات پر اثر انداز ہوتے ہیں، ان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مذہبی موضوعات پر مستند علماء سے رہنمائی لیں اور کسی بھی ایسے مواد کی اشاعت سے گریز کریں جو فتنے، انتشار اور دل آزاری کا سبب بنے۔ اسی طرح حکومتی اداروں، پیمرا اور دیگر متعلقہ اداروں پر بھی یہ شرعی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے معاملات میں صرف وقتی کارروائی پر اکتفا نہ کریں بلکہ مستقل اور مؤثر پالیسی مرتب کریں، ماہرِ علماء پر مشتمل مشاورتی بورڈ قائم کریں اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت نگرانی کا نظام نافذ کریں۔ تاہم اسلام ہمیں غصے اور جذبات میں بھی عدل و انصاف کا دامن ہاتھ سے چھوڑنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: کسی قوم کی دشمنی تمہیں انصاف چھوڑنے پر آمادہ نہ کرے، انصاف کرو، یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔" لہٰذا اگر کسی ادارے سے کوتاہی ہوئی ہے تو اس کی قانونی اور اخلاقی جواب دہی ضرور ہونی چاہیے، لیکن فیصلے جذبات کے بجائے حقائق، انصاف اور قانون کے مطابق ہونے چاہئیں۔ اختتامی پیغام سب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ دین اور مقدسات کے احترام کے معاملے میں غفلت پورے معاشرے کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اگر آج ہم اپنی دینی حساسیت کی حفاظت نہ کریں تو آنے والی نسلیں اپنے مذہبی شعائر کے تقدس سے دور ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا ہمارا مطالبہ انتقام نہیں بلکہ اصلاح، ذمہ داری اور احتیاط ہے۔ میڈیا اپنے منصب کی عظمت کو سمجھے، حکومتی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور پوری قوم اس بات کا عہد کرے کہ دینِ اسلام کے مقدسات اور شعائر کے احترام پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین، اپنے شعائر اور اپنے مقدسات کا ادب و احترام کرنے، حق کو حق سمجھنے اور اپنی ذمہ داریوں کو دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ناقص منصوبہ بندی یا قومی خزانے کی بے رحمانہ لوٹ مار؟

صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پاکستان اس وقت تاریخ کے بدترین معاشی بحرانوں میں سے ایک سے گزر رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی کے ہوشربا بل، ٹیکسوں کی بھرمار اور قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا چکا ہے۔ ایسے میں آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی حالیہ رپورٹ نے قوم کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے، اس رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دیامر بھاشا ڈیم، داسو اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹس میں ناقص منصوبہ بندی، تاخیر اور انتظامی نااہلی کے باعث قومی خزانے پر تقریباً 39 کھرب روپے کے اضافی بوجھ کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ کوئی معمولی رقم نہیں۔ یہ سب عوام کے ٹیکسوں سے اکٹھا کیا گیا پیسہ ہے جسے بے دردی اور بے حسی کے ساتھ لٹایا جا رہا ہے۔ یہ وہی پیسہ ہے جو ایک مزدور اپنی معمولی تنخواہ سے ٹیکس کی صورت میں دیتا ہے، ایک دکاندار اپنی کمائی سے ادا کرتا ہے اور ایک غریب شہری ہر چیز کی خریداری پر بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعے قومی خزانے میں جمع کراتا ہے۔ افسوس کہ اس قومی امانت کو سنبھالنے والوں نے اس کی حفاظت کے بجائے اسے نااہلی اور غفلت کی نذر کر دیا۔ داسو ڈیم کی ابتدائی لاگت 486 ارب روپے سے بڑھ کر 1737 ارب روپے تک پہنچ جانا صرف اعداد و شمار کا کھیل نہیں بلکہ یہ منصوبہ بندی کے پورے نظام کی ناکامی کا اعتراف ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ان منصوبوں کی تکمیل میں اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟ کیا کسی حکومت، کسی وزیر، کسی سرکاری ادارے یا کسی متعلقہ اتھارٹی نے کبھی یہ سوچا کہ اگر یہ منصوبے بروقت مکمل ہو جاتے تو ملک کو مہنگی بجلی پیدا کرنے والے آئی پی پیز سے نجات مل سکتی تھی۔ اربوں روپے کی کیپیسٹی پیمنٹس سے جان چھوٹ سکتی تھی اور قوم کو سستی بجلی میسر آ سکتی تھی۔ یہ سوال بھی انتہائی اہم ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل میں سست روی کے پیچھے کہیں بااثر آئی پی پیز کے مفادات تو کارفرما نہیں رہے؟ کیونکہ جتنی دیر یہ آبی منصوبے مکمل نہیں ہوتے، اتنی ہی دیر تک مہنگی بجلی پیدا کرنے والے نجی بجلی گھر منافع کماتے رہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ قومی مفادات کے خلاف ایک سنگین جرم ہے، جس کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ یہ معاملہ اس قدر سنگین ہے کہ اس پر ملک کی اعلیٰ عدلیہ کو بھی توجہ دینی چاہیے۔ یہ سوالات بڑے اہم ہیں کہ کیا سپریم کورٹ اس سنگین غفلت اور قومی خزانے کو پہنچنے والے کھربوں روپے کے نقصان کا ازخود نوٹس لے سکتی ہے؟ کیا ان منصوبوں میں تاخیر، قواعد کی خلاف ورزیوں اور لاگت میں غیر معمولی اضافے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے گا؟ یا پھر ماضی کی طرح یہ رپورٹ بھی فائلوں کی گرد میں دب کر

بقیہ 1 بقیہ جات

سرزمین کا دھڑکتا ہوا دل ہے۔دوسری جانب ایرانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا کی جانب سے جنوب مشرقی ایران میں ایک فوجی اڈے پر کئے گئے میزائل حملوں میں کم از کم 7 ایرانی فوجی شہید جبکہ متعدد اہلکار زخمی ہوگئے ہیں۔ایرانی فوج نے اس کارروائی کو بزدلانہ جارحیت قرار دیتے ہوئے مناسب وقت پر بھرپور جواب دینے کا اعلان کیا ہے۔ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق حملہ سیستان و بلوچستان صوبے کے علاقے ایرانشہر کے قریب واقع بمپور گیریژن پر کیا گیا، جہاں امریکی میزائلوں نے فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ایرانی فوج کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ مجموعی طور پر 13 امریکی میزائل فوجی بیرکوں پر داغے گئے، جن کے نتیجے میں 388 ویں بریگیڈ کے 7 اہلکار شہید ہوئے جبکہ متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ حملے میں فوجی مہمان خانہ، گارڈ پوسٹس اور رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا، حملے کا مقصد زیادہ سے زیادہ جانی نقصان پہنچانا تھا۔ایرانی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ شہدا کے خون کا بدلہ یقینی ہے اور دیگر مسلح افواج کے تعاون سے ایران اس جارحیت کا مناسب وقت پر بھرپور جواب دے گا، اس کارروائی کو بغیر جواب کے نہیں چھوڑا جائے گا۔

بقیہ 2 بقیہ جات

ضہ مقررہ مدت سے قبل واپس کر دیا، مالی سال 26 میں اب تک 2,900 ارب روپے کا قرضہ مقررہ مدت سے قبل واپس کیا جاچکا ہے۔مشیر وزیر خزانہ نے کہا کہ مالی سال 26 میں قرضوں کی قبل از وقت ادائیگی مالی سال 25 کے مقابلے میں 62 فیصد زیادہ رہی، قبل از وقت واپس کیے گئے قرض میں 51 فیصد اسٹیٹ بینک اور 49 فیصد دیگر مالیاتی اداروں کا قرض شامل ہے۔خرم شہزاد کے مطابق پاکستان کا قرضہ برائے جی ڈی پی تناسب 75 فیصد سے کم ہوکر تقریباً 68.5 فیصد رہ گیا، بہتر انتظامی حکمت عملی سے سرمایہ کاروں کا اعتماد اور ملکی مالیاتی استحکام مزید مضبوط ہوا ہے، بہتر قرض نظم ونسق سے پاکستان مضبوط، پائیدار اور کم لاگت مالیاتی نظام کی جانب بڑھ رہا

بقیہ 3 بقیہ جات

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق لیک ہونے والے ڈیٹا میں مبینہ طور پر تنصیبات کے کچھ حصوں کے نقشے اور سپلائرز کی تفصیلات شامل ہیں جبکہ ہیکرز کے گروپ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ معلومات ریلائنس گروپ سے حاصل کی گئی ہیں۔رپورٹ کے مطابق کڈکولم نیوکلیئر پاور پلانٹ بھارتی ریاست تمل ناڈو میں واقع ہے اور یہ بھارت کے 7 جوہری پلانٹس میں سب سے بڑا ہے جبکہ یہ وزیراعظم نریندر مودی کے ملک میں جوہری توانائی کی صلاحیت بڑھانے کے منصوبے کا مرکزی حصہ ہے۔اس پلانٹ کا ٹھیکہ بھارتی کاروباری شخصیت انیل امبانی کے ریلائنس گروپ کے پاس ہے جس نے رائنٹرز کو جاری بیان میں کہا کہ ڈیٹا سینٹر سروس فراہم کرنے والی کمپنی یوٹا کے سرور پر ریلائنس کے ڈیٹا میں جزوی دراندازی ہوئی ہے اور اس واقعے سے حکومت کو آگاہ کر دیا گیا ہے، تاہم ریلائنس نے یہ نہیں بتایا کہ کون سا ڈیٹا متاثر ہوا۔نیوکلیئر تھریٹ انیشیٹو کے سینئر ڈائریکٹر نکولس روتھ کا کہنا ہے کہ یہ ڈیٹا ایک پلانٹ کی سکیورٹی کے لیے سنگین خطرہ بن سکتی ہے۔لیک ہونے والے ڈیٹا میں مبینہ طور پر تنصیبات کے کچھ نقشے، سپلائرز کی تفصیلات، اجلاسوں اور معائنوں کا ریکارڈ، آلات کے جائزے اور انشورنس پالیسیز شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق ریلائنس انفراسٹرکچر، جو اس گروپ کی ذیلی کمپنی ہے نے 2018 میں پلانٹ کے یونٹ 3 اور یونٹ 4 کے لیے انفراسٹرکچر ڈیزائن اور تعمیر کا ٹھیکہ حاصل کیا تھا۔یہ دونوں یونٹس تاحال زیر تعمیر ہیں اور 2027 تک فعال ہونے کی توقع ہے، یہ یونٹس مجموعی طور پر 2 ہزار میگاواٹ بجلی فراہم کریں گے۔رپورٹ کے مطابق ورلڈ لیکس ریئسم ویئر گروپ ہے اور اس سے قبل Nike اور ٹاٹا گروپ کو نشانہ بنا چکا ہے۔یہ گروپ عموماً کمپنیوں کی جانب سے تاوان ادا نہ کرنے پر چوری شدہ ڈیٹا اپنی ویب سائٹ پر جاری کر دیتا ہے جس تک رسائی خصوصی برازر کے ذریعے ہی ممکن ہوتی ہے۔جون میں ورلڈ لیکس نے بتایا تھا کہ اس نے ٹاٹا گروپ کی فائلوں کے بدلے 15 لاکھ ڈالر تاوان طلب کیا تھا، ان فائلز میں ایپل اور ٹیسلا جیسے کلائنٹس کے خفیہ ڈیزائن شامل تھے اور تاوان کا مطالبہ مسترد ہونے پر ڈیٹا ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا تھا۔ورلڈ لیکس کی ویب سائٹ پر جاری دستاویزات بظاہر جوہری ری ایکٹرز کے بنیادی نظام سے متعلق نہیں تاہم ان میں یونٹ 3 اور یونٹ 4 کے وینٹیلیشن اور کولنگ سسٹمز کے نقشے اور ایک کنٹرول روم کا نقشہ بھی شامل ہے۔فائلوں میں سپلائرز کی تجاویز، منظور شدہ سپلائرز کی فہرست اور 2024 میں نیوکلیئر پاور کارپوریشن اور ریلائنس کے مشترکہ معائنے سے متعلق اجلاس کا ریکارڈ بھی شامل ہے جس میں آلات کی تصاویر بھی موجود ہیں۔ایک اور دستاویز کے مطابق ریلائنس انفراسٹرکچر اور نیوکلیئر پاور کارپوریشن نے ایک انشورنس پالیسی بھی حاصل کر رکھی ہے جس کے تحت اگر یونٹ 3 یا یونٹ 4 دہشت گردی کا نشانہ بنتے ہیں تو انہیں 112 ملین ڈالر تک کا معاوضہ مل سکتا ہے۔ماہرین کے مطابق اگر یہ ڈیٹا غلط ہاتھوں میں چلا جائے تو اس سے پلانٹ کے معاون نظاموں کا نقشہ بنایا جاسکتا ہے، سپلائرز کی شناخت کی جاسکتی ہے اور سکیورٹی میں موجود کمزوریوں کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔لیکس روتھ کے مطابق یہ ڈیٹا صرف یہ نہیں دکھاتا کہ کس کو اس منصوبے تک رسائی حاصل ہے بلکہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ اس رسائی کے ذریعے کن سسٹمز تک پہنچا جاسکتا ہے۔سائبر سکیورٹی کمپنی سرفشارک کے مطابق بھارت دنیا میں ڈیٹا لیک کے حوالے سے تیسرے نمبر پر ہے۔

بقیہ 4 بقیہ جات

س منعقد ہوا، جس میں ملک کے پلیس نظام میں جاری اصلاحات اور بہتری کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کاروباری برادری کو قومی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا اور کہا کہ انہیں پیداوار بڑھانے اور برآمدات کے فروغ کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔ایف بی آر کے کردار کے حوالے سے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ایف بی آر کاروباری طبقے کے ساتھ مکمل تعاون کرے اور ان کے جائز مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے، وزیراعظم نے ایف بی آر کے سینئر افسران کو ہر ماہ کے پہلے ہفتے کراچی کا دورہ کرنے کی ہدایت دی تاکہ کاروباری برادری سے براہ راست رابطہ قائم ہو سکے اور ان کے مسائل کو بلا تاخیر حل کیا جا سکے۔اس کے علاوہ ٹیکس قوانین کی پابندی کرنے والی کمپنیوں کی سرکاری سطح پر حوصلہ افزائی اور ان کی خدمات کا اعتراف بھی کیا جائے گا۔وزیراعظم کا کہنا تھا کہ حکومت کا حتمی مقصد کاروبار میں آسانیاں پیدا کرنا، سرمایہ کاری اور برآمدات کو فروغ دینا اور ٹیکس کے نظام کو مزید شفاف اور آسان بنانا ہے تاکہ کاروباری برادری کا اعتماد بڑھ سکے۔اجلاس کے دوران ایف بی آر حکام نے وزیراعظم کو کارکردگی اور جاری اصلاحات کے نفاذ پر بریفنگ دی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ شوگر، سیمنٹ، ٹوبیکو، ٹائلز اور فرٹیلائزرز کی صنعتوں میں پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹم کامیابی سے نصب کیا جا چکا ہے، جبکہ ٹیکسٹائل اور مشروبات کی صنعتوں میں اس نظام کی تنصیب کا عمل جاری ہے۔دوران بریفنگ بتایا گیا کہ پروڈکشن مانیٹرنگ سسٹم کے مثبت نتائج بھی سامنے آئے ہیں، گزشتہ ایک سال کے دوران شوگر انڈسٹری میں 42 بلین روپے، سیمنٹ انڈسٹری میں 38 بلین روپے، اور بیورجز انڈسٹری میں 15 بلین روپے کا اضافی ٹیکس اکٹھا ہوا ہے۔اجلاس میں وفاقی وزراء ذہانت اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد اور دیگر اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 5 بقیہ جات

بق ایرانی پارلیمنٹ کے 180 اراکین نے مطالبہ کیا کہ امریکا کے ساتھ مفاہمتی یادداشت ختم کی جائے اور نیا راستہ اختیار کیا جائے۔چار ماہ میں منعقد اس پہلے اجلاس میں ضوابط میں ترامیم بھی منظور کی گئیں جن کے تحت ہنگامی حالات میں ورچوئل اجلاس منعقد کیا جاسکے گا، اجلاس میں اج ہنائے ہرمز کی سٹریٹیجک مینجمنٹ سے متعلق بل بھی پیش کیا گیا۔290 رکنی پارلیمنٹ میں 180 اراکین نے بیان جاری کر کے امریکا سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کا انتقام لینے کا مطالبہ کیا، کئی اراکین انتقام کی نشانی سرخ پرچم بھی اٹھائے ہوئے تھے۔اجلاس میں مسلح افواج کی مکمل حمایت کرنے کا عہد کیا گیا اور خصوصی مذاکراتی کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

بقیہ 6 بقیہ جات

رہا ہے، سہیل خورشید ایڈووکیٹ

بقیہ 7 بقیہ جات

کیلئے سرکیمپ 2026 کا انعقاد کیا گیا۔سرکیمپ میں پاکستان بھر سے 18 سے زائد اسٹیشنز سے 4 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات شریک ہوئے جہاں انکی الغزالی یونیورسٹی کے چانسلر مفتی عبدالرحیم کیساتھ خصوصی نشست منعقد ہوئی۔ پاکستانیو زالغزالی یونیورسٹی کے چانسلر مفتی عبدالرحیم نے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن و سنت کی روشنی میں ریاست اور افواج پاکستان کی اہمیت کو سمجھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے، ریاست پاکستان کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا قومی مفاد کے منافی ہے، نوجوان مستند معلومات کو ترجیح دیں۔مفتی عبدالرحیم نے کہا کہ پاک فوج کی دیانت داری، نظم وضبط، پیشہ ورانہ صلاحیت اور وطن سے وفاداری قابل تقلید ہے، پاکستان دہشتگردی کیخلاف ایک فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے، قومی اتحاد اور یکجہتی ہی کامیابی کی ضمانت ہے، خوارج دین کی غلط تشریح کرتے ہیں اور مسلمانوں ہی کے خلاف فتنہ وفساد برپا کرتے ہیں۔

بقیہ 8 بقیہ جات

پابندیاں لگانے کے بعد طالبان رجیم نے نوجوانوں کو بھی بنیادی حق تعلیم سے محروم کر دیا ہے۔اس سلسلے میں عالمی جریدے کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ برائے تعلیم، سائنس وثقافت نے طالبان دور میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد میں شدید کمی کی نشاندہی کردی ہے۔اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک کا کہنا ہے کہ افغان طالبان رجیم نے لاکھوں افغان شہریوں کو بنیادی حقوق سے محروم کر کے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی ہے۔افغان طالبان کے زیر تسلط پڑھنے والے نوجوان طلبہ کی بدترین حالت پر کسی عالمی فورم پر بات نہیں کی جا رہی۔افغان طالب علم کا کہنا تھا کہ طالبان کے ڈاڑھی اور لباس سے متعلق سخت قوانین کی خلاف ورزی پر طلبہ کو وحشیانہ تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تعلیمی شعبے کے تجربہ کار پروفیسرز کے چلے جانے سے افغانستان کی اعلیٰ جامعات کا معیار انتہائی خراب ہو چکا ہے۔افغان طالبان کا مقصد تعلیمی اداروں کو مکمل مفلوج کر کے نوجوان نسل کو تباہ کرنا ہے۔بھارتی صحافی دھرم جوت کے مطابق طالبان رجیم کی روزگار اور تعلیم پر عائد کڑی پابندیاں افغان عوام کے بنیادی حقوق کا بدترین استحصال ہیں۔افغانستان پر مسلط طالبان رجیم انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی بدترین مثال بن چکی

بقیہ 9 بقیہ جات

رتی سمندری کارکنوں کی یونین نے اس افسوسناک خبر کی تصدیق کرتے ہوئے متاثرہ خاندان سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 30 سالہ ہیرمب کرمارکر بھارت کے شہر پونے سے تعلق رکھتے تھے اور قبرص کے پرچم بردار تجارتی جہاز جی ایف ایس گلیکسی پر بطور میرین انجینئر خدمات انجام دے رہے

بقیہ 10 بقیہ جات

نے ایران کے لیے جاسوسی کرنے کے جرم میں ایک اسرائیلی فوجی کو پانچ سال قید کی سزا سنادی۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حکام نے بتایا کہ ملزم پر جون 2025 میں ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے دوران ایران کے مفاد میں جاسوسی کی سرگرمیاں انجام دینے کا الزام ثابت ہوا۔اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ فوجی کو ایران کی جانب سے سونپے گئے جاسوسی کے مختلف کام انجام دینے کے جرم میں سزا دی گئی ہے۔دوسری جانب ایران کی جانب سے اس معاملے پر فوری طور پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 11 بقیہ جات

اور دیگر اسٹیل جس ہیڈ آپریشنز میں مجموعی طور 126 خارجی دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں۔سکیورٹی ذرائع کے مطابق آخری دہشت گرد کے خاتمے تک بلوچستان میں آپریشن شعبان جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

بقیہ 12 بقیہ جات

رت کو نام نہاد ہندو ریاست بنانے کی دعویدار مودی حکومت نے اپنے مذہب کو بھی کرپشن کی نذر کر دیا ہے، جہاں رام مندر کرپشن کیس کے بعد بھارتی ریاست اتراکھنڈ کے مندر میں بھی مالی بے ضابطگیاں سامنے آ گئی ہیں۔بھارتی جریدے دی وائر کے مطابق تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ اتراکھنڈ مندر کے فنڈز کو دی آئی پی مہمانوں کی میزبانی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔تحقیقات میں 60 ہزار روپے بی جے پی کی ریاستی سیکریٹری نیہا جوشی کے نام پر خرچ کیے جانے کا انکشاف ہوا ہوا ہے۔بی جے پی کی اعلیٰ قیادت رام مندر چوری کے معاملے کی ذمہ داری سے کیسے بچ سکتی ہے؟ دوسری جانب بھارتی وزیر پریاک کھرگے نے رام مندر کیس پر آر ایس ایس سے سرعام معافی کا مطالبہ کر دیا ہے۔علاوہ ازیں کیونسٹ پارٹی کے ضلعی سیکریٹری سوریا کانت پانڈے کا بھی کہنا ہے کہ اگر آر ایس ایس ٹرسٹ کو لوٹ مار سے نہیں بچا سکی تو دوبارہ ان افراد کو شامل کرنا قابل اعتراض ہے۔دی وائر کے مطابق رام مندر میں سی سی ٹی وی کیمروں کے سامنے بھی بدعنوانی کی جارہی ہے۔رام مندر عطیات چوری کے معاملے کے ایک ماہ بعد بھی مودی نے اب تک عوامی سطح پر کوئی بیان نہیں دیا۔بھارتی رکن صوبائی اسمبلی ساگر یکا گھوش نے مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ رام مندر کیس پر سخت تنقید کے باوجود مودی کے منہ سے ایک لفظ بھی نہ نکلنا انتہائی تشویشناک

بقیہ 13 بقیہ جات

سال کے مقابلے میں زیادہ (مہنگائی 8 اعشاریہ 4 فیصد) رہنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے تاہم آئی ایم ایف نے آئندہ چار مالی سال کے دوران مہنگائی رواں مالی سال سنگل ہندسے میں پیش گوئی کی ہے، یہ پیش گوئی آئی ایم ایف نے پاکستان کے بارے میں اپنی کنٹری رپورٹ میں کی ہے۔آئی ایم ایف نے مسلسل پانچ سال پاکستان میں اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہنے کا تخمینہ بھی لگایا ہے، گزشتہ دو مالی سال کیدوران پاکستان میں اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہی اور آئی ایم ایف نے مزید مسلسل 5 سال پاکستان میں مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہنے کا تخمینہ لگایا ہے۔

بقیہ 14 بقیہ جات

کے تحت سی جی ٹی این کی جانب سے دنیا بھر کے انٹرنیٹ صارفین کے لیے کیے گئے ایک سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ جواب دہندگان عالمی برادری سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ باہمی تعاون پر مبنی حکمرانی کو مضبوط بنائے، تاکہ جدت طرازی کے عمل کے دوران ممکنہ خطرات کا مؤثر انداز میں تدارک کیا جاسکے۔سروے کے مطابق 91 فیصد جواب دہندگان نے خدشہ ظاہر کیا کہ مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی سائبر حملوں اور ڈیٹا لیک جیسے سیکیورٹی خطرات کا باعث بن سکتی ہے۔جبکہ 92.6 فیصد جواب دہندگان کا خیال ہے کہ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ غلط معلومات اور ڈیپ فیک مواد عالمی اعتماد کو متاثر کر سکتے ہیں۔مزید برآں، 82.6 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی عالمی حکمرانی کے عمل میں مزید ترقی پذیر ممالک اور "گلوبل ساؤتھ" کے ممالک کی اصول سازی میں شرکت ضروری ہے۔83.7 فیصد افراد نے عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت کی حکمرانی کے طریقہ کار کے قیام کی اپیل کی، تاکہ ٹیکنالوجی کے غلط استعمال اور بے قابو ہونے کو روکا جا سکے۔سروے میں شامل 90.9 فیصد جواب دہندگان کا ماننا ہے کہ تکنیکی پابندیوں کے بجائے کھلے تعاون پر عمل کرنا اے آئی کی تحفظ، صحت مند اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے زیادہ سازگار ہے۔یہ سروے سی جی ٹی این کے انگریزی، ہسپانوی، فرانسیسی، عربی اور روسی پلیٹ فارمز پر جاری کیا گیا، جس میں 24 گھنٹوں کے اندر دنیا بھر سے 6,503 ممبرز نے حصہ لیا اور اپنی آراء کا اظہار کیا۔

بقیہ 15 بقیہ جات

نے آبادی میں تیز رفتار اضافہ کے نتیجے سے نمٹنے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو قومی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لئے قومی اتفاقِ رائے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کا مستقبل نوجوانوں کو تعلیم، صحت اور ہنرمندی کے بہتر مواقع فراہم کرنے سے وابستہ ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو ورلڈ پاپولیشن ڈے 2026 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی ایک چیلنج بھی ہے اور ایک موقع بھی۔انہوں نے کہا کہ ملک کی 65 فیصد سے زیادہ آبادی 30 سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے جو ایک قیمتی ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ ہے تاہم اس سے بھرپور فائدہ صرف انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کے ذریعے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ آبادی میں مسلسل اضافہ صحت، تعلیم، روزگار، آبی وسائل اور ماحولیات پر دباؤ بڑھا رہا ہے، اس لئے آبادی کی منصوبہ بندی کو قومی اقتصادی اور ترقیاتی حکمت عملی کا لازمی حصہ بنایا جانا چاہئے۔انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی اور مؤثر پارلیمانی نگرانی کے لئے قانون سازی اور پالیسی اقدامات کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔انہوں نے سیاسی و مذہبی رہنماں، سماجی شخصیات اور میڈیا پر زور دیا کہ وہ عوامی آگاہی پیدا کرنے اور خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق غلط فہمیوں کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کریں کیونکہ یہ ایک مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔چیئرمین سینیٹ نے وزارت قومی صحت، صوبائی حکومتوں، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی) یو این ایف پی اے (اور ترقیاتی شراکت داروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے پاکستان اپنی آبادی کو قومی ترقی اور خوشحالی کی طاقت میں تبدیل کرسکتا ہے۔

بقیہ 16 بقیہ جات

میں اضافے پر قابو پانے کے لیے مختلف اقدامات کے لیے فنڈز بھی مختص کیے گئے ہیں۔محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث ملکی وسائل پر دباؤ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ 17 بقیہ جات

میں زیادہ ظاہر کرنے کا خدشہ ظاہر کر دیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان کے بارے میں اپنی کنٹری رپورٹ جاری کر دی۔جاری رپورٹ میں آئی ایم ایف نے رواں مالی سال میں مہنگائی 8 اعشاریہ 4 فیصد رہنے کا خدشہ ظاہر کیا ہے جبکہ آئندہ چار مالی سال کے دوران مہنگائی رواں مالی سال سے کم رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔کنٹری رپورٹ میں آئی ایم ایف نے مزید پانچ سال پاکستان میں اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں رہنے کا تخمینہ بھی لگایا ہے۔پاکستانیو زآئی ایم ایف کے مطابق گزشتہ دو مالی سال کے دوران پاکستان میں اوسط مہنگائی سنگل ڈیجٹ میں

بقیہ 18 بقیہ جات

سائنسز کے درمیان میرین سائنس اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہو گئے۔چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق دستخطی تقریب دالیان میں منعقد ہوئی، جہاں لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر، واٹر اینڈ میرین سائنسز کے وائس چانسلر عبدالمالک کی قیادت میں ایک وفد نے دالیان اوشن یونیورسٹی کے نائب صدر لیو وین ے اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقات کی۔ڈی ایل او یو کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں جامعات کے درمیان تعاون کا محور میرین بگ ڈیٹا کے تبادلے اور اس کے عملی استعمال، سمندری ماحول میں ہونے والی تبدیلیوں پر تحقیق، اور جدید آبی زراعت (ایکوا کلچر) کے فروغ پر ہوگا۔چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق اس شراکت داری کے تحت اساتذہ اور طلبہ کے لیے مشترکہ تربیتی پروگرام، باہمی تحقیقی منصوبے، اور بیلٹ اینڈ روڈ کے تحت ایک مشترکہ میرین لیبارٹری کے قیام کی تجویز بھی شامل ہے۔

بقیہ 19 بقیہ جات

ید تیز کر دی ہیں۔شمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی فوجیوں نے ضلع پونچھ کے علاقہ منڈی میں محاصرے اور تلاشی کی تازہ کارروائی شروع کی۔متوضعہ علاقے میں بڑے پیمانے پر بھارتی فوجی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ضلع شوپیاں میں بھارتی فوجیوں نے سید پورہ پایان، امشی پورہ، شمسی پورہ، چناپورہ، گنڈ ھاڈ اور ملحقہ علاقوں میں مسلسل بارہویں روز بھی تلاشی کی کارروائی جاری رکھی۔ضلع راجوری میں، منجاکوٹ اور سندربنی کے علاقوں میں ڈرونز، جنگی ہیلی کاپٹروں اور الیکٹرانک نگرانی نظام کے ذریعے بڑے پیمانے پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائی مسلسل 54 ویں دن بھی جاری رہی، فوجی آپریشن کی فوجہ سے علاقے کے لوگوں کے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور وہ شدید خوف و دہشت میں مبتلا ہیں۔کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں جاری فوجی کریک ڈاؤن کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے متوضعہ علاقے کی مسلم آبادی کے خلاف ریاستی جبر کی منظم مہم کا حصہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ بھارتی فورسز بدنام زمانہ تحقیقاتی اداروں این آئی اے اور ایس آئی اے کی مدد سے کشمیریوں کے آزادی کے مطالبے کو دبانے کے لیے جبری گرفتاریاں، گھروں پر چھاپے، املاک پر قبضے اور نوجوانوں اور سیاسی کارکنوں کو خوفزدہ کر رہی ہے۔ادھر نیشنل کانفرنس نے اپنے تمام اراکین اسمبلی اور پارلیمنٹ کو متوضعہ علاقے کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے مطالبے کے حق میں 20 جولائی کو جنتر منتر پر احتجاج کے لیے نئی دلی پہنچنے کی ہدایت کی ہے۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ نیشنل کانفرنس بھارتی حکومت سے بار بار اپیلوں کے بعد پرامن احتجاج پر مجبور ہے۔ضلع بانڈی پورہ کے گاؤں اونی گام میں طلباء نے سڑک اور دیگر بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے خلاف احتجاج مظاہرہ کیا اور قاضی انتظامیہ کی عوام دشمن پالیسی کے خلاف نعرے لگائے۔بھارتی پیراملٹری سینٹرل ریزرو پولیس فورس کا ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر ضلع کولگام میں سی آر پی ایف کیمپ میں دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک ہوگیا ہے۔قابض حکام کے مطابق ہلاک ہونے والے اہلکار کی شناخت جئے پرکاش کے طور پر ہوئی ہے جو ہریانہ کا رہائشی تھا۔

بقیہ 20 بقیہ جات

ویک کا آغاز 16 جولائی کو چین کے صوبہ سچوان کے شہر چینگڈو میں ہو گا۔انہوں نے کہا کہ رواں سال APEC کا چین کا سال ہے اور 2026 APEC کے میزبان کے طور پر چین 10 سے زائد وزارتی اور اعلیٰ سطحی اجلاسوں کی میزبانی کرے گا۔لین جیئن کے مطابق APEC ڈیجیٹل ویک کے تحت منعقد ہونے والی سرگرمیاں APEC کے وزارتی اجلاسوں میں سب سے اہم اور جامع منصوبہ بندی پر مبنی پروگراموں میں شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ چین مختلف شعبوں اور مختلف تعاون کے طریقہ کار میں پیش رفت کے لیے تمام فریقوں کے ساتھ مل کر کام کرتا رہے گا، تاکہ اس سال نومبر میں ہونے والے رہنماؤں کے اجلاس کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کی جاسکے۔

بقیہ 21 بقیہ جات

ساعت جسٹس محمد علی مظہر کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے 3 رکنی بینچ نے کی۔دوران سماعت جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا کہ کیا تینوں ملزمان کے خلاف الگ الگ ایف آئی آر زدرج ہیں؟ اس پر وکیل جبران ناصر نے عدالت کو بتایا کہ ان کے تینوں مکلمین کے خلاف الگ الگ ایف آئی آر زدرج ہیں۔جسٹس محمد علی مظہر نے استفسار کیا کہ معاملہ کیا ہے اور ٹرائل کہاں تک پہنچا ہے؟ وکیل نے بتایا کہ ماہ رنگ بلوچ کے کیس میں 6 گواہوں میں سے 2 کے بیانات ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ایف آئی آر میں شامل تمام دفعات قابلِ ضمانت ہیں۔اس پر جسٹس محمد علی مظہر نے ریمارکس دیے کہ پہلے ایف آئی آر پڑھیں، یہ دفعات کیسے قابلِ ضمانت ہیں؟ وکیل جبران ناصر نے جواب دیا کہ جن دفعات میں سزا 3 سال یا اس سے کم ہو وہ قابلِ ضمانت ہوتی ہیں۔ماہ رنگ بلوچ کے خلاف تمام دفعات میں سزا 3 سال سے کم کی ہے۔عدالت نے دلائل سننے کے بعد پراسیکیوٹر اور دیگر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کیس کی سماعت غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردی۔

بقیہ 22 بقیہ جات

لی زرعی مصنوعات کی بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقت بڑھانے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے، اس کے تحت دونوں ادارے افرادی تبادلوں، مشترکہ تحقیق، تعلیمی تعاون اور استعداد کار میں اضافے کے لیے مل کر کام کریں گے، جو زرعی جدید کاری کے میدان میں چین اور پاکستان کے بڑھتے ہوئے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔رپورٹ کے مطابق دونوں ادارے ماہرین کے تبادلوں کو فروغ دیں گے، معیار بندی اور کوالٹی مینجمنٹ پر مشترکہ تربیتی پروگرام منعقد کریں گے، علمی فورمز اور کانفرنسوں کا انعقاد کریں گے اور ایک دوسرے کی اہم بین الاقوامی سرگرمیوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گے۔رپورٹ کے مطابق شراکت داری کے تحت معیارات، پیمائش (میٹرولوجی)، معائنہ، جانچ، سرٹیفکیشن، ایکریڈیٹیشن اور مارکیٹ تک رسائی جیسے اہم شعبوں میں مشترکہ تحقیق کی جائے گی۔دونوں ادارے باہمی تحقیقی منصوبوں کی حمایت کریں گے اور سائنسی تعاون کے لیے ایک طویل المدتی نظام قائم کریں گے۔علمی معلومات کے تبادلے کو فروغ دینے کے لیے دونوں ادارے معلومات اور تحقیقی وسائل کا مشترکہ ڈیٹا بیس قائم کریں گے، ماہرین کے نیٹ ورکس کا تبادلہ کریں گے اور اپنے اپنے علمی پلیٹ فارمز کے ذریعے تحقیقی نتائج کی اشاعت اور تشہیر کو وسعت دیں گے۔چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق معاہدے میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی، طلبہ اور عملے کے تبادلہ پروگرام، مشترکہ نصاب کی تیاری، علمی اشاعتیں اور مشترکہ سیمینارز، ورکشاپس اور بین الاقوامی کانفرنسوں کے انعقاد کو بھی شامل کیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے پروفیسر ڈاکٹر اکرم نے کہا کہ معیار بندی زرعی معیار میں بہتری کی بنیاد ہے۔چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ سب سے پہلی اور اہم چیز معیار ہے۔جب ایک مرتبہ معیارات طے ہو جائیں تو ان سے کم معیار کی مصنوعات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔چین پہلے ہی معیار بندی کے لیے ایک واضح روڈ میپ تیار کر چکا ہے، اور ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان میں بھی ایسا ہی نظام قائم کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی فوڈ انڈسٹری کو ایسے مضبوط معیار یقینی بنانے والے نظام کی ضرورت ہے جس کی بنیاد بین الاقوامی معیار کی تسلیم شدہ لیبارٹریوں پر ہو۔رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہمارا غذائی شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔آئی ایس او سے تصدیق شدہ لیبارٹریاں، چینگڈو انسٹی ٹیوٹ آف اسٹینڈرڈائزیشن کے ساتھ

حکومت نے عوام کو مہنگائی کی لہروں کے سپرد کر دیا، میاں کلیم جہانگیر نمبردار

پٹرول کی بڑھتی قیمتوں سے تنگ عوام شدید مشکلات کا شکار

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) سیاسی و سماجی شخصیت میاں کلیم جہانگیر نمبردار نے اپنے ایک اخباری بیان میں کہا کہ حکومت نے عوام کو مہنگائی کی لہروں کے سپرد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول کی بڑھتی قیمتوں نے عوام کی مشکلات میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی، بے روزگاری اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث عام آدمی شدید پریشانی کا شکار ہے اور اس کی قوتِ خرید بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ میاں کلیم جہانگیر نمبردار نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر پٹرولیم مصنوعات اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی لانے کے لیے عملی اقدامات کرے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے اور ان کی مشکلات میں کمی آئے۔

سانگلاہل میں ستھرا پنجاب مہم بری طرح ناکام

برسات سے قبل نالوں کی صفائی نہ ہونے پر شہریوں کا احتجاج

سانگلاہل (بیورو چیف): حکومت پنجاب کی جانب سے صوبے بھر میں شروع کی جانے والی "ستھرا پنجاب" مہم سانگلاہل میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، جس کے باعث برسات کے موسم سے قبل شہر کا نکاسی آب اور صفائی ستھرائی کا نظام مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، مون سون کی آمد سے قبل بلدیاتی انتظامیہ کی جانب سے کوئی خاطر خواہ انتظامات نہیں کیے گئے۔ شہر کا نکاسی آب کا سسٹم ناکارہ ہو چکا ہے، جبکہ اندرون شہر سمیت مضافاتی محلوں اقبال پورہ، غوث پورہ، احمد آباد اور ماڈل ٹاؤن میں جگہ جگہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ چکے ہیں جو تعفن اور بیماریاں پھیلانے کا سبب بن رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ عملہ صفائی کی غفلت کے باعث گھروں سے شاپر بیگ اور دیگر کچرا اٹھانے کے لیے رکشے والے باقاعدگی سے نہیں آ رہے۔ علاقہ مکینوں نے صفائی ستھرائی کی اس ابتر صورتحال اور انتظامیہ کی بے حسی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سراپا احتجاج ہیں۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب اور اسسٹنٹ کمشنر سانگلاہل سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لیں اور برسات کے پیش نظر نالوں کی صفائی اور کچرا ٹھکانے لگانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا حکم دیں، بصورت دیگر بارشوں کے دوران شہر میں نکاسی آب کی صورتحال ابتر اور وبائی امراض پھیلنے کا خدشہ ہے۔

ڈسکہ میں اسسٹنٹ کمشنر کی کارروائی، غیر معیاری بیکری کو بھاری جرمانہ

شہریوں کو مضرِ صحت اشیاء سے تحفظ فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

ڈسکہ: (عشرت انصاری) اسسٹنٹ کمشنر ڈسکہ سعدیہ جعفر نے شہریوں کی شکایات پر شہر کی مختلف بیکریز کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران ایک بیکری سے ایکسپائر اشیاء کی فروخت پائی گئی جس پر موقع پر 30 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور غیر معیاری سامان کو تلف کر دیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر کا کہنا تھا کہ شہریوں کو مضرِ صحت اشیاء سے تحفظ فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ شہریوں سے اپیل ہے کہ خوراک کے معیار کے حوالے سے کسی بھی شکایت کی صورت میں فوری طور پر انتظامیہ کو مطلع کریں تاکہ فوری کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

احسن رضا واہگہ کا تحریک انصاف کے نظریاتی کارکنوں کی حمایت کا اعلان

مفاد پرست عناصر کی پارٹی میں کوئی جگہ نہیں، کارکنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) تحریک انصاف کے رہنما ٹکٹ ہولڈر حلقہ پی پی 132 احسن رضا واہگہ نے تحریک انصاف تحصیل سانگلہ ہل کے جنرل سیکرٹری محمد بابر علوی کے ہمراہ حلقہ پی پی 132 کا دورہ کیا انہوں نے تحریک انصاف کے کارکنوں سے ملاقات کی اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مفاد پرست عناصر کی تحریک انصاف میں کوئی جگہ نہیں ہے اگر بلدیاتی انتخابات ہوئے تو تحریک انصاف کے نظریاتی کارکنوں کو سپورٹ کیا جائے گا انہوں نے کہا کارکنوں کو کسی بھی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کے کارکنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کو فوری طور پر جیل سے رہا کیا جائے

بورے والا: شہریوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کے خلاف ٹریفک پولیس کا بڑا کریک ڈاؤن، 11 ڈرائیوروں پر مقدمات درج

بوریوالہ (شوکت علی فریدی الرائی بیورو چیف) بورے والا (ملک ندیم، ہم بول نیوز): ڈی پی او وہاڑی اور ڈی ایس پی ٹریفک ظفر علی القدوس کی ہدایات پر انچارج ٹریفک پولیس انسپکٹر ناصر کی زیر نگرانی میڈیا نمائندگان کی نشاندہی کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے مٹی اور ریت سے بھری ٹریکٹر ٹرالیوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا گیا۔ ٹریفک پولیس نے شہریوں کی قیمتی جانوں کو خطرے میں ڈالنے والے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے 11 ٹریکٹر ٹرالی ڈرائیوروں کے خلاف مقدمات درج کر لیے، جبکہ ٹریکٹر ٹرالیاں بھی قبضے میں لے کر متعلقہ تھانوں میں بند کر دی گئیں۔ ٹریفک حکام کا کہنا ہے کہ بغیر حفاظتی اقدامات، اوورلوڈنگ اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی بلا امتیاز جاری رہیں گی تاکہ شہریوں کو محفوظ سفری ماحول فراہم کیا جا سکے۔ شہری حلقوں نے بروقت اور مؤثر کارروائی پر ٹریفک پولیس کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس طرح کے اقدامات سے حادثات میں کمی آئے گی اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد مزید بہتر ہوگا۔

آئی جی اسلام آباد کی کیپیٹل پیٹرول یونٹ کو اہم ہدایات

مؤثر گشت فوری رسپانس اور ایس واٹ فورس کی آپریشنل استعداد مزید بہتر بنانے پر زور

اسلام آباد (پی پی اے) انسپکٹر جنرل اسلام آباد پولیس سید علی ناصر رضوی نے پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں کیپیٹل پیٹرول یونٹ کے افسران کو بریفنگ دیتے ہوئے ڈیوٹی میں نظم و ضبط مؤثر گشت ایمرجنسی کالز پر فوری رسپانس عوام سے خوش اخلاقی اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی اس موقع پر ڈی آئی جی محمد جواد طارق ایس ایس پی سکیورٹی آپریشنز سلمان ظفر اور دیگر افسران بھی موجود تھے آئی جی اسلام آباد نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ امن و امان کا قیام اور جرائم کی بروقت روک تھام پولیس کی اولین ذمہ داری ہے جبکہ عوام دوست رویہ اور پیشہ ورانہ مہارت اسلام آباد پولیس کی ترجیحات ہیں آئی جی اسلام آباد نے ایس ایس پی ایس واٹ فورس میجر کلیم اللہ خٹک کے ہمراہ ایس واٹ فورس کی آپریشنل تیاری تربیتی معیار اور استعداد کا جائزہ لیا اور ہدایت کی کہ فورس کی صلاحیتوں جدید سہولیات اور ہنگامی حالات میں فوری رسپانس کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ ہر قسم کے سکیورٹی چیلنج سے بھرپور انداز میں نمٹا جا سکے

ایل پی جی پلانٹ مالکان کا حکومت سے فوری مطالبہ

راولپنڈی اجلاس میں قیمتوں پالیسیوں اور عوام کو سستی ایل پی جی کی فراہمی پر زور

راولپنڈی (پی پی اے) ایل پی جی پلانٹ ایسوسی ایشن پاکستان کا اجلاس راولپنڈی میں منعقد ہوا جس میں ملک بھر سے پلانٹ مالکان نے شرکت کی اجلاس میں چیئرمین نارتھ ملک وقار خان چیئرمین ساؤتھ عدنان خان اسلام آباد کے صدر حمزہ اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے اجلاس میں ایل پی جی سیکٹر کو درپیش مسائل بڑھتی ہوئی لاگت اور حکومتی پالیسیوں پر غور کیا گیا شرکاء نے کہا کہ مہنگی ایل پی جی خریدنے کے باعث عوام کو سستے نرخوں پر گیس فراہم کرنا ممکن نہیں رہا پلانٹ مالکان نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ غیر ضروری کارروائیاں بند کی جائیں مناسب نرخوں پر ایل پی جی فراہم کی جائے اور تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد ایسی پالیسی بنائی جائے جس سے قیمتوں میں استحکام آئے، کاروبار کو ریلیف ملے اور عوام کو سستی ایل پی جی فراہم کی جا سکے

مری میں الیکٹرک گرین بس سروس کا افتتاح

پچاس روپے کرایے پر ماحول دوست سفری سہولت، ہزاروں شہری مستفید ہوں گے

اسلام آباد (پی پی اے) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے مری کے عوام سے کیا گیا وعدہ پورا کرتے ہوئے الیکٹرک گرین بس سروس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب ڈپٹی کمشنر آفس مری میں منعقد ہوئی جہاں وزیر اعلیٰ نے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مری میں سیاحوں اور مقامی شہریوں کو محفوظ آرام دہ اور ماحول دوست سفری سہولت فراہم کرنا پنجاب حکومت کی ترجیح ہے جبکہ مستقبل میں مزید بسیں بھی شامل کی جائیں گی تقریب میں وفاقی و پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع و رکن قومی اسمبلی راجہ اسامہ اشفاق سرور، ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ڈاکٹر رضا تنویر سپرا چیف ٹریفک آفیسر منیر ہاشمی اسسٹنٹ کمشنر مری ارشد اقبال دیگر سرکاری افسران سیاسی و سماجی شخصیات اور میڈیا نمائندگان نے شرکت کی راجہ اسامہ اشفاق سرور نے بتایا کہ گرین بس سروس سترہ میل لوئر ٹوپہ مری شہرا پردیول بھوربن روات کشمیری بازار نیو مری باڑیاں دریا گلی موسٹ علیوٹ۔ پھگواڑی سہر بگلہ اور دیگر ملحقہ علاقوں کو آپس میں ملائے گی جس سے روزانہ سفر کرنے والے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق اس منصوبے کی کامیابی اور عوام کو بلا تعطل معیاری سفری سہولت کی فراہمی یقینی بنائے گی تقریب میں بتایا گیا کہ الیکٹرک گرین بس سروس کا کرایہ صرف 50 روپے مقرر کیا گیا ہے تاکہ ہر طبقے کے افراد کم خرچ میں محفوظ آرام دہ اور ماحول دوست سفری سہولت حاصل کر سکیں شہریوں اور سماجی حلقوں نے اس منصوبے کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس سے ٹریفک کے دباؤ میں کمی ماحولیاتی آلودگی میں کمی اور مری میں عوامی ٹرانسپورٹ کا نظام مزید بہتر ہوگا

آئی سی سی اجلاس اہم تجاویز پر فیصلہ مؤخر

ون ڈے فارمیٹ اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ توسیع پر مزید مشاورت جاری

ایڈنبرا (پی پی اے) ایڈنبرا میں ہونے والے آئی سی سی کے سالانہ اجلاس میں ون ڈے کرکٹ کو 50 کے بجائے 40 اوورز تک محدود کرنے اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ٹیموں کی تعداد 12 کرنے سے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو سکا اجلاس میں یو ایس اے کرکٹ کرکٹ کو نوٹس پر رکھنے کی منظوری دی گئی ماریشس کرکٹ فیڈریشن کو ایسوسی ایٹ رکنیت ملنے کے بعد آئی سی سی کے ارکان کی تعداد 111 ہو گئی ون ڈے فارمیٹ میں تبدیلی اور ٹیسٹ چیمپئن شپ کی توسیع پر مزید مشاورت کے بعد فیصلہ کیا جائے گا اور کرکٹ کینیڈا کی معطلی برقرار رکھنے جبکہ فرانس

شاہ کوٹ روڈ پر مسافر بس الٹ گئی، گیارہ افراد زخمی

ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کر کے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا

شاہ کوٹ (بیورو چیف) فیصل آباد شیخوپورہ روڈ پر تحصیل ہسپتال کے قریب ایک ہولناک ٹریفک حادثہ پیش آیا ہے، جہاں لاہور سے فیصل آباد جانے والی ایک تیز رفتار مسافر بس بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ حادثے کے نتیجے میں 11 مسافر زخمی ہو گئے ہیں۔ پنجاب ایمرجنسی سروس (ریسکیو 1122) ننکانہ صاحب کے میڈیا کوآرڈینیٹر علی اکبر کے مطابق، حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کا عملہ 6 ایمرجنسی گاڑیوں کے ہمراہ فوری طور پر موقع پر پہنچا۔ ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے 4 معمولی زخمیوں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جبکہ شدید زخمی ہونے والے 7 مسافروں کو فوری طور پر تحصیل ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق زخمیوں میں 42 سالہ عرفان، 38 سالہ ندیم، 33 سالہ تصور، 28 سالہ فیصل، 35 سالہ تنویر، 33 سالہ عامر، 24 سالہ عطہر، 20 سالہ طلحہ، 35 سالہ سعید، 26 سالہ کرن اور 11 سالہ بچہ امیر علی شامل ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں

سانگلہ ہل کی عدالت کا منشیات کے مقدمے میں بڑا فیصلہ

جرم ثابت نہ ہونے پر فاضل عدالت نے ملزم کو باعزت بری کر دیا

سانگلاہل (تحصیل رپورٹر) ایڈیشنل سیشن جج سانگلہ ہل فاروق انور جوئیہ نے منشیات کے مقدمے میں نامزد ملزم کو جرم ثابت نہ ہونے پر باعزت بری کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، تھانہ سی سی ڈی پولیس نے ملزم مبشر ولد رفیق کے خلاف چرس کی برآمدگی کا مقدمہ درج کیا تھا، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ملزم کے قبضے سے 2000 گرام چرس برآمد ہوئی ہے۔ کیس کی سماعت کے دوران ملزم کی جانب سے ممتاز قانون دان محمد عمران مشتاق بٹالوی ایڈووکیٹ نے وکالت کے فرائض سرانجام دیے۔ نامور قانون دان محمد عمران مشتاق بٹالوی ایڈووکیٹ نے عدالت کے سامنے انتہائی مدلل اور ٹھوس قانونی دلائل پیش کرتے ہوئے پولیس کی تفتیش اور گواہان کے بیانات میں موجود سقم اور تضادات کو واشگاف کیا۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ استغاثہ ملزم کے خلاف الزامات کو ثابت کرنے کے لیے کوئی بھی غیر مبہم اور ٹھوس شہادت پیش کرنے میں ناکام رہی ہے، لہٰذا قانون کے مطابق ملزم بریت کا حقدار ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج فاروق انور جوئیہ نے دفاعی کونسل کے جاندار دلائل اور ریکارڈ پر موجود مواد کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد، استغاثہ کا کیس کمزور اور ٹھوس شواہد سے عاری پایا۔ عدالت نے جرم ثابت نہ ہونے پر ملزم مبشر کو مقدمے سے باعزت بری کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔

شمیم شاہ کی والدہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار

شبیر حسین ناز حاجی نیامت علی اور حاجی شاہد رفیق باجوہ نے تعزیت کی

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) یونین آف جرنلسٹس تحصیل سانگلہ ہل کے سرپرست پریس کلب کے ممبر شمیم شاہ کی والدہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا یونین آف جرنلسٹس تحصیل سانگلہ ہل کے صدر شبیر حسین ناز آرائیں کمیونٹی تحصیل سانگلہ ہل کے سینیر نائب صدر حاجی نیامت علی اور حاجی شاہد رفیق باجوہ نے شمیم شاہ کی رہائش گاہ پر جا کر ان کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کی اور مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا مانگی

چوہدری علی طارق چیمہ کی رائنا حمید کو مبارکباد

ننکانہ صاحب میں عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات کرنے کی امید ہے

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما امیدوار صوبائی اسمبلی حلقہ پی پی 132 چوہدری علی طارق چیمہ نے رائنا حمید کو ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب تعینات ہونے پر مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب رائنا حمید سے امید رکھتے ہیں کہ وہ ڈسٹرکٹ ننکانہ صاحب میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے اور عوامی نمائندوں سے اپنے تعلقات کو مضبوط بنائیں

عمران حامد شیخ کی کمشنر فیصل آباد تعیناتی پر مبارکباد

شہر کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات نے نئے کمشنر کیلئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا

(فیصل آباد سانگلہ ہل چک جھمرہ نمائندگان) فیصل آباد کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات آل پاکستان فیصل آباد منی مزدا ٹرانسپورٹرز اونرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین چوہدری محمد اسلم شبیر صدر رانا کاشف روزنامہ حرف اول نیوز کے چیف ایگزیکٹو شبیر حسین ناز نے عمران حامد شیخ کو کمشنر فیصل آباد تعینات ہونے پر مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا

نشہ بازوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پرانا چھور کا تقدس پامال کر دیا

سکول کے باہر نشہ آور ٹیکے لگائے جا رہے ہیں

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پرانا چھور وارڈ نمبر چار کی بیک سائیڈ والی دیوار کے ساتھ فروٹ والی ریڑھیوں کی آڑ لے کر نشہ بازوں نے ڈیرے جما لیے نشہ بازوں نے سکول کا تقدس پامال کر دیا جس کی وجہ سے اہل محلہ سخت پریشان ہیں انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ سکول کی دیوار کو صاف رکھنے کے لیے ریڑھیوں کو کہیں منتقل کیا جائے ریڑھی والے گندہ فروٹ سکول کی دیوار کے ساتھ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے بدبو اور تعفن پھیل رہا ہے

غلط پارکنگ کرنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن

چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان کی نگرانی میں ایف ایٹ اور جی نائن میں کارروائیاں

اسلام آباد (پی پی اے) چیف ٹریفک آفیسر کائنات اظہر خان کی ہدایت پر اسلام آباد ٹریفک پولیس نے گزشتہ رات سیکٹر ایف ایٹ جی نائن اور دیگر علاقوں میں غیر قانونی اور غلط پارکنگ کے خلاف خصوصی کارروائیاں کیں کارروائی کے دوران ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والی گاڑیوں کو ہٹایا گیا اور متعلقہ ڈرائیوروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور اپنی گاڑیاں صرف مقررہ پارکنگ مقامات پر کھڑی کریں تاکہ سڑکوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رہے

پیٹرولیم قیمتوں کے تعین کا نیا نظام زیر غور

روزانہ قیمتوں کے تعین شفافیت اور سپلائی چین کی ڈیجیٹلائزیشن پر کمیٹی کا اتفاق

اسلام آباد (پی پی اے) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت پیٹرولیم قیمتوں کے تعین کے نظام میں اصلاحات سے متعلق کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ہفتہ وار کے بجائے روزانہ کی بنیاد پر قیمتوں کے تعین کے نئے طریقہ کار پر غور کیا گیا اجلاس میں پیٹرولیم پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ کو قواعد کے تحت چلانے اوگرا کی جانب سے قیمتوں کا ڈیٹا روزانہ ویب سائٹ پر جاری کرنے اور تیل کی سپلائی چین کی ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے شفافیت بڑھانے پر اتفاق کیا گیا علی پرویز ملک نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی صورتحال کے باعث عالمی منڈیوں میں غیر یقینی کیفیت پیدا ہوئی ہے جبکہ درآمدی ڈیزل پر انحصار کم کرنے کے لیے ریفائنری پالیسی میں ترامیم بھی تجویز کی گئی ہیں کمیٹی اپنی سفارشات وزیر اعظم کو پیش کرے گی جن کی روشنی میں پیٹرولیم قیمتوں کے تعین کا نیا طریقہ کار وضع کیا جائے گا

جنوبی افریقہ نے پاکستان کو چار وکٹوں سے ہرایا

ویمنز انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ کی کامیابی

کراچی (پی پی اے) جنوبی افریقہ نے ویمنز انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کو چار وکٹوں سے شکست دے دی نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے فلڈ لائٹ میچ میں جنوبی افریقہ نے 104 رنز کا ہدف 16 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر کے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تاہم آغاز انتہائی مایوس کن رہا اور ابتدائی دو اوورز میں بغیر کسی رن کے تین وکٹیں گر گئیں رویل خان رحیمہ سید اور کومل خان کھاتہ کھولے بغیر پویلین لوٹ گئیں

تسلیم اختر راؤ تبدیل میڈم رائنا حمید ڈپٹی کمشنر ننکانہ بن گئیں

سیاسی سماجی کاروباری علمی و ادبی حلقوں کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی

میڈم رائنا حمید ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب تعینات

ڈپٹی کمشنر ننکانہ تسلیم اختر راؤ تبدیل

سانگلہ ہل (تحصیل رپورٹر) تسلیم اختر راؤ تبدیل میڈم رائنا حمید ننکانہ صاحب کی نئی ڈپٹی کمشنر بن گئیں مقامی سیاسی سماجی کاروباری علمی و ادبی اور صحافتی حلقوں کی جانب سے مبارک باد کے پیغامات یونین آف جرنلسٹس تحصیل سانگلہ ہل کے صدر شبیر حسین ناز انٹرنیشنل ہیومن رائٹس موومنٹ تحصیل سانگلہ ہل کے نائب صدر حاجی شاہد رفیق باجوہ آرائیں کمیونٹی تحصیل سانگلہ ہل کے سینئر نائب صدر حاجی نیامت علی نائب صدر میاں عامر خورشید نے میڈم رائنا حمید کو ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب تعینات ہونے پر مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا

ڈی سی ننکانہ صاحب محمد تسلیم اختر کی شاندار رخصتی

عوامی خدمات اور ترقیاتی اقدامات پر شہریوں کی جانب سے خراج تحسین

ننکانہ صاحب: (بیورو چیف) ڈپٹی کمشنر ننکانہ صاحب محمد تسلیم اختر راؤ کے تبادلے کے بعد ضلع بھر سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں شہری ان کی رہائش گاہ پہنچ گئے اور انہیں گلدستے پیش کرتے ہوئے ضلع ننکانہ صاحب کے لیے انجام دی جانے والی خدمات پر بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔ شہریوں، سماجی شخصیات، میڈیا نمائندگان، تاجروں، وکلاء، اساتذہ، کسان نمائندوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے محمد تسلیم اختر راؤ کی عوام دوست پالیسیوں، بہترین انتظامی صلاحیتوں اور ترقیاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کے دورِ تعیناتی میں ضلع ننکانہ صاحب میں صحت، تعلیم، ماحولیات، صفائی ستھرائی، شجرکاری اور عوامی خدمت کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی۔ شرکاء نے کہا کہ محمد تسلیم اختر راؤ نے عوامی مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنایا اور اوپن ڈور پالیسی کے تحت شہریوں کی شکایات سن کر ان کے فوری ازالے کو یقینی بنایا۔ ضلع بھر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے، سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے اور ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اس موقع پر شہریوں نے کہا کہ محمد تسلیم اختر راؤ نے ایک محنتی، دیانتدار اور عوام دوست افسر کے طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کیں اور ان کی خدمات ضلع ننکانہ صاحب کی تاریخ کا اہم حصہ رہیں گی۔ محمد تسلیم اختر راؤ اب ایڈیشنل سیکرٹری صحت و آبادی پنجاب کے اہم عہدے پر اپنی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد تسلیم اختر راؤ نے شہریوں کے جذبات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ننکانہ صاحب کے عوام کی محبت، اعتماد اور تعاون میرے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ میں نے ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھا اور پوری ٹیم کے ساتھ مل کر ضلع کی ترقی اور عوامی فلاح کے لیے کام کیا۔ ننکانہ صاحب کے لوگوں کی محبت اور خلوص کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ ٭٭٭ شہریوں نے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محمد تسلیم اختر راؤ جہاں بھی اپنی خدمات انجام دیں گے وہاں اپنی بہترین صلاحیتوں اور عوامی خدمت کے جذبے سے کامیابیوں کی نئی مثالیں قائم کریں گے۔

ڈسکہ میں زرعی افسران میں لیپ ٹاپ کی تقسیم کی تقریب

ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے کسانوں کو بہترین خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جائے

ڈسکہ: (عشرت انصاف) محکمہ زراعت پنجاب کی جانب سے زرعی شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے لیے آج دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ڈسکہ میں زرعی افسران میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) گوجرانوالہ ڈویژن ڈاکٹر شکیل احمد تھے، جبکہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سیالکوٹ سجاد حیدر اور محکمہ زراعت کے افسران نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ تقریب کے دوران زرعی افسران میں لیپ ٹاپ تقسیم کئے گئے۔ یہ اقدام محکمہ زراعت میں ڈیجیٹلائزیشن کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے فیلڈ سرگرمیوں کی نگرانی، کسانوں کو بروقت رہنمائی، زرعی معلومات کی ڈیجیٹل مینجمنٹ اور سرکاری امور کی انجام دہی میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ ممکن ہو سکے گا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر زراعت (توسیع) گوجرانوالہ ڈویژن ڈاکٹر شکیل احمد نے کہا کہ حکومت پنجاب زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ زراعت کی ڈیجیٹلائزیشن اسی وژن کا اہم حصہ ہے، جس کے ذریعے زرعی خدمات کی فراہمی میں شفافیت، رفتار اور معیار کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ لیپ ٹاپس کا بھرپور اور ذمہ دارانہ استعمال کرتے ہوئے کسانوں کو بروقت اور معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں۔

خالد نثار ڈوگر کا بوریوالہ بائی پاس کی تعمیر کیلئے ن لیگ سے مطالبہ

عوامی مسائل کے حل کیلئے ٹریفک کے دباؤ اور حادثات کے سدِ باب کی ضرورت

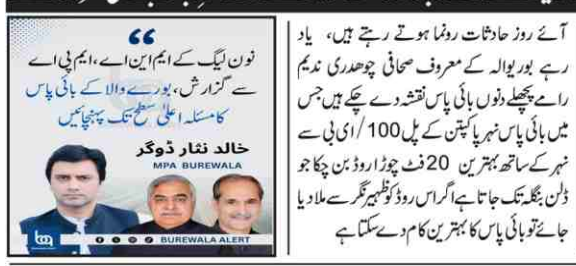

بوریوالہ (شوکت علی فریدی الرائی بیورو چیف) ایم پی اے خالد نثار ڈوگر نے اپنے ویڈیو بیان میں کہا کہ بوریوالہ بائی پاس کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ عوام کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے نون لیگ کے ایم این اے اور ایم پی اے سے اپیل کی کہ اس اہم عوامی مسئلے کو اعلیٰ سطح تک پہنچایا جائے۔ بوریوالہ میں ٹریفک کا دباؤ بہت بڑھ چکا ہے جس کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں، یاد رہے بوریوالہ کے معروف صحافی چوہدری ندیم رامے پچھلے دنوں بائی پاس نقشہ دے چکے ہیں جس میں بائی پاس نہر پاکپتن کے پل 100/ای بی سے نہر کے ساتھ بہترین 20 فٹ چوڑا روڈ